

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مدد الحکمر که از ان ایفات ماهر علوم مخزن انموم جناب مولوی سید
الواسع صاحب ام فیض رساله مفید و بحاله جدید قابل دیدن و موافق

۱۹۱ هجری قمری



۶۱۲

سید صاحب ام فیض رساله مفید و بحاله جدید قابل دیدن و موافق
کتاب کان واقع جوک لکنو که در کتابخانه از دشان محفوظ است

مطبع الحکمر که از ان ایفات ماهر علوم مخزن انموم جناب مولوی سید
الواسع صاحب ام فیض رساله مفید و بحاله جدید قابل دیدن و موافق

نہیں ہوتا ہوا ہمسالہ میں اجازت ہو کہ واسطے امور شرعیہ کے کرین اور امور غیر شرعیہ میں
ہرگز نہ کرنا اجازت نہیں ہو اور شرائط ایسے اعمال کے صاحب کتاب سر المکتوم و صاحب
کتاب حرز الامان نے تفصیل لکھ دی ہے جن وجوہ کہ وہ شرائط متعلق علیات و طلسمات و تحریر
نقوش سے ہیں اور یہ رسالہ خواص حروف میں ہے اس سبب سنا و ن شرائط کے کہنے سے
اعراض کیا گیا مگر باز ہم اس سالہ میں بھی بعض شرائط فصل اول میں بیان ہوں گے اور ترقب
ہوایہ رسالہ اوپر آکھ فصلوں کے فصل اول بعض شرائط اعمال میں فصل دوسری
خواص حروف آتش و باد و آبی و غما کی میں فصل تیسری خواص بعض مرکبات حروف
منقوطہ و مہملہ میں فصل چوتھی قاعدہ انیسون بنانے میں فصل پانچویں خواص حروف
مفردہ میں فصل چھٹی اعمال حروف میں فصل ساتویں بعض تائیدات اعمال
علم حسرون میں فصل آٹھویں قواعد استخراج اسمائے موکلات میں

فصل اول شرائط اعمال میں

واضح ہو کہ جس عمل کا کرنا منظور ہو چاہیے کہ اس کے سب شرائط بجا لائیں تاکہ فوت شرط
سے فوت مشروط نہ ہو کہ اذافات انشوطات المشروط اور بہت بڑی شرط عام طور
پر اکمل حلال و صدق مقال ہو کہ یہ خدا کی طرف سے ہر شخص پر واجب ہو اور اکمل حرام و کذب
کلام کو اگر آدمی ترک کرے تو وہ روضہ تنمیر و صاحب کشف و کرامات ہو جاتا ہو اور باقی شرائط
۱۰۱۔ یہ ہیں شرط اول مشتمل ہے امور بتکثرہ پر وہ یہ ہیں کہ عامل کو چاہیے کہ جب
بایا کتابت کرے تو مکان خالی میں ہو کہ اس کو کوئی نہ لکھتا ہو بخور جلا و سے اور
نہ کو غلط و کور نہ لکھے کیونکہ اگر حرف غلط و کور و معشوش لکھا جائیگا تو اس حرف
حانیت میں نخل واقع ہوگا تو اجابت و اعانت میں تاخیر کرین گے اور چاہیے کہ
نکول اپنے مخرج سے نکال کر پڑھیں اور ایک زانو پر بیٹھیں اور نام مطلوب

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على خير خلقه محمد وآله وأصحابه اجمعين
انا محمد سيد ابوالحسن بن سيد مہدی عرض کرتا ہوں کہ یہ ایک رسالہ جو مختصر علم حروف
بین سے پہلے ابجد اور حروف کہ جو شخص اس کے اصول سے واقف ہو اور اعمال کے کرے
ہر آئینہ عجائبات و غرائب کا مشاہدہ کرے گا کہ زبان سخن بیان قلم بھی اس کی اداسے عاجز
ہوگی اور فی الجملہ کیفیت و خاصیت اس علم کی حکیم کسی افلاطون نے افواج ابجد اہرین لکھائی
کہ ترجمہ اور اس حقیقے نے آرومین کیا جو اس رسالہ کے دیکھنے سے قدر و منزلت اس علمی
کو کھینک شفت ہوتی ہو کہ سے انچہ خوبان ہمہ دارند تو تنہا داری ہو کیونکہ اگر باشرائط و
عمل کیا جائے تو عامل باذن اللہ تعالیٰ امور خرق عادات پر قادر ہو جائے جیسا کہ ایک کتاب
ایک بادشاہ کی رسالہ افواج ابجد اہرین افلاطون نے لکھی ہو اور چاہیے کہ اس سے موکلات
صحیح صحیح طلبہ پرستخراج کرے کیونکہ اگر نام موکلات عمل کا صحیح ہو گا تو عمل کا اثر نمودیر میں نہیں
آتا ہو اور اعمال خواص حروف مفردہ میں ہر مقام پر ضرورت موکلات کی نہیں جیسا کہ فصیح ختم
میں خواص ہر حرف کے بیان ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ اور دیگر اعمال میں منجہ شرارت کے بہت
سی شہ طہ اجازت استاد کامل یا سید صالح کی ہو کہ جب تک وہ اجازت نہ دے گا

۱۔ اپنے دل کو جمیع الوجوہ متوجہ اور س طرف کرنا اثر عظیم رکھتا ہے اور فرق
 بالی اعمال سببوں، و کلامی کسیہ پر کہ اعمال کتابی میں بقا و ثبات ہو بہ نسبت اعمال کلامی
 حریر نتیجہ و فائدہ اس کا عظیم تر و قوی تر ہو بسبب بقای حروف کے اوپر الواح و اور آتش
 اعمال کلامی میں سرعت اجابت ہو لیکن اس میں چند ان ثبات و بقا میں ہوا مدہم
 ثبات و بقا می کلمات ملفوظہ کے بخلاف کلمات مکتوبہ۔

صل و سرخی اص و ف کشتی و باد می آبی خاکی

۱۔ ہو کہ مصدر جلال الہی سے ہر حرف کے لیے ایک، خاصیت اور ایک اثر مطابقت اور
 حرف میں ایک حکمت ہو مخفی و پوشیدہ بلکہ ایک ایک لفظ میں جو حکمت ہو کہ عقل بشری
 اطمینان و سکانت نہیں کر سکتی ہو جیسا کہ حضرت باب مدینہ العلم امیر المؤمنین علیہ السلام نے
 شب تفسیر بسم اللہ کی بیان فرمائی شب تمام ہو گئی اور وہ نکتہ تمام ہوا اور فرمایا
 نا نقطۂ تحت الباء اور بحسب تجربہ معلوم ہوا کہ تکرار حروف حارہ سے نوال
 اص بارہ ہوتا ہے اور تکرار حروف یا بسہ سے تسکین مادہ رطوبت معانیہ ہوا اور ترکیب
 ن حرف سے کہ حکماء ہندوئے واسطے دفع مغز، ہلاہل کے اور واسطے اثر کئے
 ندگی مار و عقرب کے ترتیب سے یہ ہیں اثر کلی مشاہدہ ہوا ہے اور اس کا نام اندون کا
 و رہا ترکیب حروف بھی ہر حرف معز کو خدا سے آثار عید و خواص غیبیہ عذاب
 کے ہیں جیسا کہ فصل پانچویں میں بیان ہوں گے اور واقفان علم حروف کے ہر حرف
 لیے ایک طبیعت اور ایک مزاج خاص ثابت کیا ہے بعض کو گرم بعض کو سرد بعض کو
 بعض کو تر یا یاہی اور طباہ بعض حروف میں بنا بر ترتیب حروف جمل و ہنہ کی
 لاف ہے اور حروف جمل و تہی نزدیک علمای شہار قہ کے کہ حرارت و
 وبت ہو اس طرح سے کہ حرف اول جمل سے ہو خواہ تہی ہو حار ہو اور حرف

درج کرین اور چاہیے کہ طالب و مطلوب نے ایک دوسرے کو دیکھا ہو کہ عدم دیدار میں
 تاگر نہیں ہوتا ہو مگر طلسمات پس اگر عمل واسطے محبت کے ہو اور کوئی لوح یا تقوید لکھیں
 کہ کاغذ و لوح کو ران راست پر لکھیں اور قدرے شیرینی مثل شکر و نباتات کے اپنے مہ
 میں لکھیں در اگر عمل واسطے عداوت کے ہو تو اجناس ترش و تلخ موافقہ میں دانت سے بانی
 اور محبت میں رو بہ شرف و عداوت میں رو بہ غربت میں اور بر وقت تراشنے کا
 نیت حب یا عداوت کی اپنے دل میں لکھیں اور چاہیے کہ قلم جدید ہو و اگر پہلے سے تراش
 اوس سے کچھ لکھا ہو تو ہرگز ہرگز ان اعمال کا لکھنا اوس سے جائز نہیں ہے و اگر قلم جدید
 سے لکھیں تو بہتر ہو اور اعمال محبت میں اوس ناک سے لکھے کہ جسکو مناسبت سمجھو کہ
 سعد کے ہو مثل سفید و سبز و زرد کے اور اعمال عداوت میں اوس ناک سے لکھو کہ
 ناسبت او اکب محنت سے ہو مثل سیاہ و کبود و سرخ کے اسبب مناسبت فائدہ ہا
 حاصل ہو اور چاہیے کہ قلم و سیاہی و کاغذ وغیرہ سب جو حلال سے حاصل کیا ہو اور
 شرکت حرام کی اوس میں نہو شرط دوسری حکمائے اتفاق کیا ہو اور کتمان اس
 کے کیونکہ ارواح عالم بلوری کرامت کرتے ہیں مطلع ہونے سے نفوس بشیرہ
 ان علوم کے اور چاہیے کہ اعمال کو اعتقاد سے کرے کہ اگر وثوق و اعتماد نہ رکھتا
 فی فائدہ نہو گا کیونکہ ارواح ہمارے قلوب پر مطلع ہیں پس جو کہ اعتماد و اعتقاد
 سے ارواح اوسکی اجابت نہیں کرتے ہیں کیونکہ قوت نفسانیہ کو اس باب میں
 لیم ہو اور شک میں وہ قوت باقی نہیں رہتی ہر شرط تیسری عامل کو چاہیے کہ
 ال کتابی و کلامی میں قبل از شروع ابتدا پاکر و تسبیح و صلوات کرے اور ہاتھ
 صنوی کامل ہو اور لباس پاک و پاکیزہ و مطہر پہنے اور جس چیز کے تلاوت کرے
 ن الفاظ کے معنی دل میں سوچیں تاکہ آثار کلی اوسکی جمعیت باطن پر مرتب ہو
 رہے ہو کہ ایسے اعمال ہر ات کو کرے کہ وہ کو حواس مجتہم نہ ہو مہوتے ہو اور آخر

کا کہیں اور پانی سے دھو کر پلا دین اسے طح حروف خالی یعنی کلمہ سباعیہ و حلقہ خج و اسطے
 و رفع و اوبت دہن کے نیند میں اور واسطے قطع دم جراحت کے اور واسطے بند ہونے خون
 تاسیر کے اور غل حین مفدا کے کہ اسکو آتماضہ کہتے ہیں اور واسطے صحت امراض مزمنہ و
 قوت چشم و دفع نسیان و بخوابی کے نافع ہیں چاہیے کہ مشک کا فور و عرق کاؤ زبان سے
 بروز شنبہ یا چہار شنبہ وقت طلوع آفتاب کے لکھیں اور پانی سے دھو کر پلا دیں اور حکمانے
 لکھا ہو کہ ہفت حروف ناری اھلظم قند واسطے قبول رفت پیش امراض و سلاطین کے
 اور واسطے فتح و نصرت کے اعدا پر بغایت مفید ہے جسوقت کہ قمر کسی برج ناری میں طالع ہو
 لکھیں اسی طرح ہفت حروف ہوائی دوین صمص واسطے عطف قلوب و جلب محبوب و تہج
 محبت کے بغایت موثر ہیں جسوقت کہ قمر کسی برج ہوائی میں طالع ہو لکھیں اسے طح
 ہفت حروف آبی جز کس قنط واسطے بطلان محروم و دفع تپ و حر و امراض و مومیہ و
 صف و امیر و قوم و امیل و اند مال قروح کے نافع ہیں جسوقت قمر کسی برج آبی میں طالع
 ہو اسے طح ہفت حروف ناری واسطے خیم و خرابی اعدا و عمارت و فرقہ و عداوت
 و نیند کے نافع ہیں جسوقت کہ قمر کسی برج خالی میں طالع ہو لکھیں کہ جلدی مطلب حاصل ہوگا

فہم سیرجی من بعض کلمات و منقوٹہ نملہ و غیرہ

کتاب حرز الامان وغیرہ میں ہے کہ حروف بمنزلہ آلات کے ہیں اور نقطہ بمنزلہ صاحب ہے
 ہے اور حروف منقوٹہ کو ذوات نامقہ کہتے ہیں اور یہ سپردہ حرف ہیں ۴۰

ب	ت	ث	ج	خ	د	ز	س	ص	ظ	ع
ق	ق	ق	ق	ق	ق	ق	ق	ق	ق	ق

ان حروف کو جب مرکب کیا یہ پانچ کلمہ پیدا ہوے بت بخند نر شفق ظففت
 قنی میں اگر راز و حال کسی شخص کا دریافت کرنا منظور ہو جائے کہ بروز یک شنبہ

سوم یا بسا در حرف چہارم رطب یا پھر حرف پنجم چہارم اور ششم بار و علیٰ ہذا القیاس							
جدول طبائع حروف بحل بقول مشارقہ				جدول طبائع حروف بحل بقول مشائخ			
ا	پ	ج	و	ا	ب	ت	ث
ہ	و	ز	ح	ج	ح	خ	و
ط	ی	ک	ل	ذ	ر	ز	س
م	ن	س	ع	ش	ص	ض	ط
ت	ص	ق	ر	ظ	ع	غ	ف
ش	ت	ث	خ	ق	ک	ل	م
ذ	ض	ظ	غ	ن	و	ہ	ی
چارہ حرف	چارہ حرف	چارہ حرف	چارہ حرف	چارہ حرف	چارہ حرف	چارہ حرف	چارہ حرف

ہین جو اساکہ حروف ناری سے مرکب ہوتے ہین وہ احداث حرارت کرتے ہین اور جو ہما کہ حروف بارود سے مرکب ہوتے ہین وہ اطفاسی حرارت وایجاد برودت کرتے ہین اور جو اساکہ چارون طبیعتون کے حروف سے مرکب ہین اونہین جس عنصر کے حروف غالب ہون اوہی کا اثر غالب رہیگا اور جس اسم میں کسی عنصر کے حروف غالب ہون اوہین اعتدال کا اثر ظاہر ہوگا پس مثلاً اگر کسی گھر کا جلانا یا کسی شہر کا جلانا مقصود ہو عامل کو چاہیے کہ اس عمل میں حروف ناری کو غالب کرے اور جن اعمال میں کہ ہو او کو دخل ہو مثلاً شہر کو یا کسی لشکر کو ہو اسے برباد کرنا منظور ہو اونہین حروف ہوا سہ کو غالب کرے اور جن اعمال میں کہ پانی کو دخل ہو مثلاً پانی برسنایا آب چشمہ دھنر زیادہ ہو جانا منظور ہو اونہین حروف مائہ کو غالب کرے اور جن اعمال میں کہ خاک کو دخل ہو مثلاً اصلاح اراضی اور ذراعات و عمارات و خرماچ کنوز و قائن کے اونہین حروف ترابہ کو غالب کرے کہ یہ اصل ہر کل اعمال میں آور زیادہ کرنا قرأت حروف ناریہ کا اور اون اساکہ کہ حروف

ان حرفون کو چسپ مرکب کیا یہ چار کلمہ سدا ہو سدا ادا نامہ

[illegible]

ما اہانت کہ رب کا حکم مانگ رہی ہو۔ کیا پانچ سو پچاس اور کما۔ خدا کا ایسا فیضان ہے کہ
اس طرح بھی کہ اگر آپ کو ان میں سے ایک نماز ہو تو اس سے بہتر ہو۔ افسوس کہ اگر
وہ روز نہ ہو تو اس کو جو وہ نہ تھا تو اس سے بہتر ہو۔ افسوس کہ اگر وہ روز نہ ہو تو اس
میں جو وہ نہ تھا تو اس سے بہتر ہو۔ افسوس کہ اگر وہ روز نہ ہو تو اس

من خود را می دانم که هر که

[illegible]

س ر کین جب آفتاب برج اسد میں آئے تو حمل مکارہ سے محفوظ رہے
 اشیاء ہر کہ حکما سے آئے انہوں میں حرفوں میں سے تیرہ حرف واسطے غیب

مرکب میں ازالہ خلط بلغم کرتا ہے اور ہاضمہ طعام ہو اور حجرہ کو پاک اور آواز کو صاف کرتا ہے
 رطوبت و برودت کو دفع کرتا ہے اور امراض بلغمی کے لیے نافع ہے اور زیادہ کرنا قناعت حاصل
 ہو انیہ کا اور ادون اسما کا کہ جو ادون سے مرکب میں دفع امراض شش و قلب ہو اور مدد دے
 اور پیرشہ کو صاف کرتا ہے اور کل اعضا کو قوت بخشتا ہے اور زیادہ کرنا قناعت حاصل حروف مائیه
 اور ادون اسما کا کہ جو ادون سے مرکب میں اطفائی حرارت اور حیات محرقہ کو زائل کرتا ہے اور
 عطش کو دفع کرتا ہے اور امسا کو پاک کرتا ہے اور امراض حارہ یا سبہ میں احداث رطوبت کرتا
 اور زیادہ کرنا قناعت حاصل حروف ترابیه کا اور ادون اسما کا کہ جو ادون سے مرکب میں کل رطوبہ
 کو دفع کرتا ہے بدن سے اور قوای داغیہ کو تقویت بخشتا ہے اور مدد دے کرنا اسکے پڑے
 پر جمیع اعضا و اعصاب کو قوت دیتا ہے اور منقح الاسرار سے حرالامان میں نقل کیا ہو
 حروف آتشی یعنی کلمہ سباعیہ اھطعم فشن واسطے دفع امراض بارودہ و بلغمی و اشتہا
 طعام و ہضم طعام و حسن نگ و صحت آواز و پاک سینه از سردی و نزہ و تقویت حرارت
 عزیز یہ و دفع لقوہ و فالج و ریشہ و زہر نیش عقرب و جمیع امراض بارودہ رطوبہ و قوت فکر
 نافع ہیں چاہیے کہ اوپر قح آبگینہ چینی کے مشک و زعفران و گللاب سے روز یکشنبہ
 یا ششم شبہ کو وقت طلوع آفتاب لکھیں اور ساکھ عمل کے مزوج کر کے دھو کر مریض کو
 پلا دیں کہ صحت پائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اسی طرح حروف باومی یعنی کلمہ سباعیہ بوین
 صحت واسطے جذب قلوب و صفائی بشرہ و صحت و قوت باہ و دفع قروح باطنی و
 دفع غم و ہم کے نافع ہے چاہیے کہ عنبر کو عرق کیوڑہ میں حل کرین اوس سے روز یکشنبہ
 یا جمعہ وقت طلوع آفتاب لکھ کر پاتی میں دھو کر پلا دیں سیطح حروف آبی یعنی کلمہ سباعیہ
 جز کس قنط واسطے تسکین عطش و زوال حمس حرارت محرقہ و دفع سم افی و حیمہ اور
 واسطہ پاک کی امسا کے علت و حرارت رویدہ و نرم سے سیرج النفع ہو اور واسطے قضا حاجات
 کے بھی مفید ہے چاہیے کہ عنبر و عرق گاؤ زبان سے روز و شنبہ چہار شنبہ کہ وقت طلوع آفتاب

دل اور سکاٹھن ہو جائیگا اور خطر اب نفی ہو گا اور ان حروف کو حرف ابجان اس لیے کہتے ہیں کہ یہ کلمات پیشانی پر بعض جنون کے لکھے ہوئے ہیں اور علم بالصواب اور حرز الامانی ہو کہ اگر کسی کو کوئی درد کسی عضو میں پیدا ہو مثل درد و صداع و وجع صدر و لطن و ظہر و ید و رجل وغیرہ کے اوجاع ظاہری و باطنی میں سے پس چاہیے کہ اس عضو کا جو اہم عملی ہو حرف اول اس کا لیوے اور درمیان ان حروف یا زوہ گانہ دفع علت کے ہر ایک حرف کے ساتھ لکھے وہ حروف یا زوہ گانہ یہ ہیں اب ب ت ث ط ظ ف ص گ ل لای
 مثلاً در چشم ہو چشم کو عربی میں عین کہتے ہیں عین کا حرف اول ع ہو پس ع کو اول گیارہ حروف کے ساتھ لکھا ا ب ج د ت ث ع ط ز ح ط ی ع اب ب سب حروف کو ترکیب کر لکھا اس طرح سے اس طرح تو شیخ طعنے فکے لحد عین پس اس نوشتہ کو صاحب دیا اپنے پاس ہو ضم در پر رکھے اگر فائدہ ظاہر ہوا فہا در نہ حرف دوم عین کو کہ ی ہو اسی طرح گیارہ حروف کے ساتھ لکھ کر صاحب یہ مقام در پر رکھے اگر اس سے بھی در چشم نجا یہ تو حرف سوم عین کو کہ ن ہو اسی طرح گیارہ حروف کے ساتھ لکھ کر موضع در پر لکھا دین کہ نہ تہ مترجہ ابھگا اور نہ تمامہ اہل ہوا یگا انشاء اللہ تعالیٰ اس طرح کل امراض بدن میں یہ عمل کرنا بلا غش نہ دار اور مرض کے ہو اور یہ عمل اکثر مطالب مقاصد کے حاصل ہونے کے لیے کر سکتے ہیں تا اول محبت میں اسم طالب مطلوب کو ساتھ لفظ حب کے بطریق مذکور متراج و نہ نہ کر سکتے ہیں کہ ساعت سعد میں متراج دیکھنے پاس یا مقام پاکیزہ میں محفوظ رکھیں اور اعمال میں ملاحظہ ساعت خمس کا کرے اور لفظ در یا صدع یا سل یا فاج یا لقود اور کو بنام دشمن ترکیب کر موضع تا یک یا قبر قدیم میں دفن کرے کہ انشاء اللہ تعالیٰ وہ جہاں ہو

در چشم
 در دست
 در پا
 در کمر
 در کمر
 در کمر

در چشم
 در دست
 در پا
 در کمر
 در کمر
 در کمر

در چشم
 در دست
 در پا
 در کمر
 در کمر
 در کمر

فصل چوتھی ترکیب بنائے اشون کی واسطے دفع درد

اور دس حرف واسطے دفع علت کے اور وہ ستیڑہ حرف محبت کے یہ ہیں

ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ع	غ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

اور وہ دس حرف دفع علت کے یہ ہیں ان حروف میں الف بھی ہے اور لام بھی ہے

اس سبب سے حرف لا بھی ان حروف میں بعضوں میں شامل کیا جو گیارہ حرف دفع علت کے ہیں

ا	ب	ت	ث	ط	ظ	ف	ک	ل	ی
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

پس اگر حرف محبت کو شیر زنان سے تحریر کر کے جسکے نام چاہے اپنے سر پر باندھے اور اسکو

محبت کامل ہوگی و اگر بدن میں کوئی علت حادث ہو مثل در چشم و در سر و در پا و در شکم

یا چوٹ وغیرہ کے پس عامل کو چاہے کہ حروف دفع علت میں سے ایک حرف لیتے اور حرف

عات میں سے دوسرا حرف لے لے مثلاً در تمام سر پس ایک ایک حرف و در نون جگہ سے

تقریباً یوے اسطرح د ا ر ب د ت م ث ا ط م ظ س ف ر ک ل کی طرح

کو مرکب کرنے سے یہ کلمات پیدا ہوئے د ا ر ب د ت م ث ا ط م ظ س ف ر ک ل کی طرح

ان کلمات کو لکھ کر مریض کے سر پر باندھیں اور پڑھ کر چھوکیں کہ شافی حقیقی صحت کلی عطا

فرمائے گا اور حکماء نے بعض حروف کو حروف مصرعہ اور حروف ابجان لکھا ہے کہ جو حرف

تلفظ میں سے حرفی ہو اور وسط میں اس کے الف ہو پس الف کو گرا کے حرف اول و آخر

کو اس کے لیا جو مثل ذال ذال صاد ضاد قاف کاف لام واو کے کہ جیسے الف

گرا دیا تو یہ حرف باقی رہے ذ ل ذ ل ص ذ ض ذ ق ف ل م و

جب انکو مرکب کیا یہ الفاظ پیدا ہوئے ذ ل ذ ل ص ذ ض ذ ق ف ل م و و چاہے کہ

ان حروف کو لکھ کر مصرع کو پلا وین یا باندھیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس مریض سے بھارت

ہے گی اور جو کہ ان حروف واسما کو اپنے پاس رکھے مضرت جن و علت صرع و جنون و صوف و عصب

وغیرہ سے محفوظ رہے گا اگر کسی لڑکے پر باندھیں کہ جو خواب میں ڈرتا ہو تو ڈرنا اس سے جاتا

رہے گا و اگر کسی کے دل میں قلق و اضطراب ہو جب ان حروف واسما کو اپنے پاس رکھے گا

اور دس حرف

محبت کامل ہوگی

تلفظ میں سے حرفی

[illegible]

کلی	لا	چورا	سرطان	۱۰	نبله	میزان	عشر	عمر	بوی	دل	حس
۱	و	پ	ز	و	ن	و	ز	ط	ر	و	ط
نم	و	ل	ز	پ	و	ع	ش	ش	ر	و	ک

[illegible][illegible]

و منصرف و منقطع کو کب سے ہوا و سوقت ایک لوح سرب پر ایک دائرہ چھینی اور چھین
 اسی دشمن نام مادر دشمن کا لکھیں اور ایک سٹو گیارہ الف کہ عدد و فلفو ظلی اسکا ہو لکھیں
 پس اس لوح کو گورستان قدیم میں جا کر ایک قبہ کہنہ میں کہ نامہ صاحب قبر کیا و معلوم
 رفتن کریں وہ دشمن بیمار و پریشان روزگار ہو جائیگا اور واسطی عزت و حرمت کے جو کہ
 شب جمہ کو ایک سٹو گیارہ حرف الف لکھ کر اپنے پاس رکھے اور بروقت لکھنے کے
 یا حنان یا اللہ ذکر تار سے وہ شخص نزدیک بادشاہوں اور بزرگوار کہ صاحب بیت
 و حرمت ہو گا اور وہ لوگ اسکو دوست رکھیں اور دل اسکا صاف و درخشاں ہو جائیگا
 اور جو حاجت اسکی ہوگی وہ برائیگی اور شیخ حافظ رجب بن محمد البرسی نے لکھا کہ
 مشارق الانوار میں لکھا ہو کہ الف اول معتبرات سے ہوا و ساسی سے تمام مرتبہ الف
 ہیں اور سب حروف اس کے طرف متعلق ہیں اور یہ خود غنی ہوا و سنے اور جو کہ ظاہر و باطن
 الف کو پہچانے وہ درجہ صدیقین و مرتبہ مقربین تک پہنچے کہ فو کہ الف کے ظواہر و
 باطن ہیں ظاہر اس کے تین ہیں عرش و لوح و قلم اور الف مرکب تین نقطہ (۱) ہست
 اور باطن اس کے پانچ ہیں باطن اول اس کے تین ہیں عقل و روح و نفس و باطن ثانی
 اسکا ایک سو دس ہیں کہ یہ عدد بساط اسکا ہو اور عدد اسم اعظم اس کے پس عدد دیگر
 سے گیارہ طرح کریں تو ننانوے باقی رہے کہ عدد اسماء حسنی ہو اور باطن ثالث اسکا
 اکثر ہو کہ یہ عدد و مفصل اس کے لام کا ہو کہ جو قلب الف ہو ل ام بہ عدد دہائی مادہ اسم اعظم
 کا ہو اور باطن رابع اسکا بانو یہ کہ یہ فیض لام ہو یعنی میم کہ عدد اس کے نوے ہیں اور
 و عدد الف و لام میں ہیں اور یہ عدد ظاہر اسم اعظم ہو اور باطن خامس اسکا نوے
 کہ مفردات الف کو فی نفسہ ضرب کرنے سے نوے ہوتے ہیں یعنی الف تین حرف ہیں جب تین
 میں ضرب کیا تو نوے اگر الف کو بسط حرفی کریں تو بھی نوے حرف ہوتے ہیں اس طرح
 ال و ل ام م م م اور مفردات عرش و لوح و قلم بھی نہ ہوں اس طرح

بازو شش حاجت

۱۰

پس برج آفتاب سد ہر حرف و نوا سکے دو ہیں فظ اور برج مشتری قوس و حوت ہیں حرف و قوس طمش ہیں اور حرف و حوت لفظ اور جدی و دلو برج راس ہیں جس میں جدی رخ ہیں اور حرف و دلو ت می پس حرف و مرض کو ساتھ حرف و برج کے ترکیب یا یہ الفاظ پیدا ہوئے بسفہ تر طس د خخ و فی من کظ اسکو سر پانہ ہیں و پڑھکر پتوں در و سر جاتا رہیگا اور بطریقہ مجمل بیان کیا گیا تفصیل اسکی کتب فن میں ہو اور سوال ان دو طریقوں کے افسوں بنائے گئے طریقے اور بھی ہیں کہ وہ لائق اس مختصر کے نہیں ہیں

فصل پانچویں خاص حرف مفردہ میں

خاصیت حرف الف واضح ہو کہ شیخ نجیب الدین حسین سکا کی نے اپنی کتاب خواص حروف میں لکھا ہے کہ جو شخص کہ صبح کو قبل بات کرنے کے حرف الف کو ہزار بار زبان پر جاری کرے وہ شخص صاحب ثروت و نعمت ہو جائیگا و اگر ہزار الف لکھ کر اپنے ساتھ رکھے تو یہی خاصیت پیدا کرے گا اور جسوقت کہ اثر وضع محل ظاہر ہو چاہیے کہ اسوقت وضو کریں جب تری وضو کی خشک ہو جائے تب زن حاملہ کے ہاتھوں اور پائوں کے سب ناخو زن پر ایک ایک الف لکھیں انشاء اللہ تعالیٰ بآسانی و جلدی وضع محل ہوگا اور واسطے شفای درہن کے ڈھائی سو الف زعفران سے کاسہ چینی پر لکھیں اور دھوکہ درہن کو پلا دیں اور بروقت لکھنے کے اسم یا رحمن یا رحیم ذکر کرتے رہیں انشاء اللہ تعالیٰ درہن صحت پائیگا اور واسطے جب کے جب قمر برج عل یا ثور میں ہو کر ناظر بسو و ساقط از نخوس ہو اسوقت ایک دائرہ چھینچیں اور اس میں نام مطلوب نام و در مطلوب لکھیں اور گرد اس کے ایک سو گیارہ حرف الف لکھیں کہ عند لفظ الف کے ہر بار وززدیک تشہیر کے اسکو لگا دیں تاکہ حرارت آگ کی اوس میں پوچھے تو اثر عظیم محبت کا دل میں محبوب کے پیدا ہوگا اور واسطے بیماری دشمن کے جب قمر برج و بال یا مہو ط میں ہو کر متصل بنجور

بہشتی حضرت

بہشتی حضرت

بہشتی حضرت

بہشتی حضرت

بہشتی حضرت

عرش الارجاء تامل اور معذرات عقل وروح و نفس ہی نوین کا طرح عقل و روح و نفس
پس بر نفس استند ایک اور روح و اور روح اعتقاد کہ فی جو عقل سے اور جمیع انوار علویہ استند ایک اور قسم
نور و روشن ہے جس طرح کہ یہ حروف بہ مستند کہتے ہیں نور الہی سے اور ہر اک حرف قائم ہے
ساتھ سرائے کیا اور الہی سرکہ ہے اور متعلق ہر ساتھ عقل کے اور قائم ہے ساتھ عقل
کے اور عقل قائم ہے ساتھ اسکے اور نام حروف سرائے میں ہیں لیکن درمیان اول
سیکے فرق ہے ہر حرف میں پس الہی عقل قائم ہو اور الہی روح بسو طہ ہونے عرکت ظاہر
و یامانہ اذ لیت حنی الاشرار و مکتون الانوار و هذا لعل الشریف کو کشف
لیناسرہ منہ۔ من مابین الایف واللام والیم اللی ہی جو امیغ الاضیاء الحکم
لا یطردہ ولا یسلبہم و جمہل کل علیم اور بعض سائل میں لکھا کہ
الایف ہر حرف الیہ والباء بہاء الایف والتاء تابع الایف والتاء ذلک
الایف والیم جمہل الایف والیماء حیات الایف والحاء خلق الایف
واللہا دوام الایف والذال ذات الایف والراء سرفع الایف والراء راء
الایف والیم بن سرف الایف والیشین شرف الایف والہاء اذ صہل الایف
والغناء فی الایف والطاء طیب الایف والظاء طائر الایف والیمین علم
الایف والنبین نبی الایف والنساء قوم الایف والثقاف ثقۃ الایف
الکاف کمال الایف واللام لطف الایف والیم لکۃ الایف والشون
شمس الایف والوف وصل الایف والہاء صلیۃ الایف والباء یقین الایف
پس ہر حرف کتابت الہی میں ہو و سر کتابت حروف دیگر بعض حروف میں ہو اور واسطے
حروف کے خواص ہیں باعتبار اعداد کے جو حرف کے عدد اسکا فرد ہی عالم جلال ہو اور
جو حرف کے عدد اسکا زوج ہو عالم جلال ہو پس ربنا الہی قتلح احدیہ دسر الوہبیت
و ربنا الہی یعنی لیت ہمہ و علی ہیں کہ ایک سو دس ہیں اور نصف اسکا چوبیس

اسامی آلمی میں سے ہر حرف ہو خصوصاً اول میں جو کوئی اداسکی مداومت کرے گا وہ سب
 حصول مقاصد کے نہایت نافع ہو گا اور کتاب سکا کی میں مذکور ہے کہ جو محبوس قیدی حرف
 باکو ہزار بار زبان پر جاری کرے قید سے خلاصی پاوے اور جو کہ ہزار بار اس حرف کو لکھ
 اپنے پاس رکھے وہ سب بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ و محروس رہے گا اور کوئی اداسکہ
 حذر نہیں پہنچا سکے گا خاصیت حرف تہائی ثنات سکا کی نے اپنی کتاب میں
 لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص حرف ت کو بعد و محل او سکے کہ چار سو ہین زبان پر جاری کرے
 دروازہ اقبال کا او سیر کھل جائیگا اور فتوح ہو گا خاصیت حرف تہائی مثلث
 کتاب سکا کی میں ہے کہ اگر کوئی ہر روز حرف ت کو بعد و محل او سکے کہ پانچ سو ہین زبان پر
 جاری کرے تو واسطے احداث محبت کے بے نظیر ہو اور اگر اس حرف کو پانچ سو مرتبہ لکھ کر
 گوارہ اطفال رکھیں تو لڑکے خواب بیداری میں ندرین اور شیخ حافظ حبیب بن محمد بڑے
 اعلیٰ نے مشارق الانوار میں لکھا ہے کہ حرف ث آخر اسم الواسر ث والباعث میں
 ظاہر ہوا پس ظہور ث کا آخر الواسر ث میں اشارہ ہو طرف قاسی موجودات کے او
 آخر الباعث میں اشارہ اس طرف ہو کہ وہ قادر ہو اور پر بعث خلق کے بعد مات کے
 اور او پر جمع خلق کے بعد راگندہ گی کے خاصیت حرف جیم سکا کی نے لکھا ہے کہ
 اگر جیم کو بعد مفصل او سکے کہ تریں ہین ایک جام پر لکھ کے دھو کر پئین جو مرض بدینین
 ہو گا دفع ہو جائیگا اور کوئی حرف جیم کو نو ہزار مرتبہ زبان پر جاری کرے تو حضرت
 رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس شب خواب میں دیکھے گا اور بعض کتب خاص
 میں مذکور ہے کہ اگر کسی مرد نذر امداد کو سحر کر کے باندھا ہو کہ وہ از الہ بکارت زوتہ عاجز
 ہو اس حرف کو ہزار مرتبہ ایک نو طشت پاک پر اقلیٰ کیے ہوئے پر کھین سطح ج
 اور آب شیرین سے دھو کر پئین قوت مباشرت اداسکی عود کرے گی اور از الہ بکارت
 ہو جائے گا اور اگر وقت طلوع آفتاب کے اس حرف کو بعد و مفصل اسکے تریں مرتبہ کھین

بہار خاص مجرب

بہار شفیق

بہار شفیق

بہار شفیق

بہار شفیق

بہار شفیق

۱۰ رطوبت میں اور ساق کے دہاروں اور زمین پر چھڑکے تو وہی خاصیت دیکھا و اگر دونوں
 عمل بیکار ہوئے تو نتیجہ قوی تر دیکھا اور جلد ہی صاحب منزل پیارہ و آوارہ ہو جائے گا
 اور سسکا کی ذمہ لکھا ہو کہ اگر اس حرف کو سات سو مرتبہ بعد محل پڑھے اور روٹی و شیرینی
 دم کر کے کتوں کو کھلا دے تو وہ تھنض محبوب القلوب ہو جائیگا اور دل اور سکی طرف مائل
 و راغب ہوگا اور جو کہ سات سو اکتیس مرتبہ حرف ذ کو لکھے بروز شنبہ وقت طلوع آفتاب
 دراون مسجد میں کہ جہان نماز جمعہ پڑھتے ہوں دفن کرے بہ نیت امانت اور بروقت لکھ کر
 یہ دو اسم یاد کیاں یا خالق پڑھتا رہے پس اگر مال اور سکادہاں اٹھ دیا میں ہوگا تو محفوظ
 رہیگا اور اگر اسکا کوئی غائب ہو وہ جلد ہی آویگا خاصیت حرف ن را می مہملہ سکا
 نے اپنی کتاب میں لکھا ہو کہ اگر کوئی اس حرف کو آٹھ سو مرتبہ کان میں مرغ سفید کر پڑھے
 اور اسکو چھوڑ دے پس جہان رکہ دینہ ہوگا وہ مرغ وہاں پر جا کر اپنی منقار و نکل کر
 پر مارے گا اور اگر اس حرف کو آٹھ سو بار لکھ کر اپنے کان میں رکھے اور بعد ایک سال
 تک نکال کر ایک کاسیہ قاجی میں رکھتا اور سپر کا سا ستھڑا لے کہ وہ پوشیدہ رہتا ہے
 پس اس کاسیہ کو اسی طرح اپنی زیر سر رکھ کر اس حرف کو پھر اسی قدر اپنی زبان پر جاری
 رہا و سو رہے تو وہ دینہ کو خواجہ یار دیکھگا کہ کہاں ہو یا کوئی اور سکو نشان دے گا کہ
 ظہر مطلع ہو جائیگا خاصیت حرف ن را می چھ مرتبہ روز لا ان پڑے کہ اگر کوئی
 حرف کو چھ مرتبہ پوست آہو پر لکھے جبکہ قمر بروج و بال میں یعنی جمادی میں ہو اور
 مشاعر الارض ہو اس نوشتہ کو اپنے پاس رکھے تو سب لوگ اس سے دیر تک رہا
 نکی لوگوں کے دلوں میں سرایت کریگی انشاء اللہ تعالیٰ خاصیت حرف ن را می
 رہیں اور شمس المعارف میں بھی کتبیب ہو کہ حرف سین اول سموات و مرتبہ ہاں
 خواجہ کرسی قائم ہو کہ اس حرف کا ہر ایک حرف

سرورہ "ابا اپنی زبیر پائیں" لکھ کر سو رہے تو غائب کو خواہ اب میں دیکھنے کا وہ سال و سال کا معلوم کر دیا
 اور اگر بدلتا پڑتا ہے اس حرفت کے اسم الحجب کو بھی اسی کے ساتھ پھر سو مرتبہ پڑھتا تو حصول
 مذکور میں یعنی اطلاع حال غائب میں اطلاع واکل ہو گا اور اپنی مراد کو پہنچنے کا خاصہ صفت
 حرفت واکل محکم شمس المعارف میں ہے کہ حرفت دال اسرار دیکھ مینہ سے ہو اور حق سبحانہ
 تعالیٰ نے بسبب اس کے تکیل طبائع اربعہ کی کی ہو اور طبیعت اس حرفت کی فی الجملہ باہر متعل
 ہو پس اگر کوئی شخص صبح و شب شام کو ایک بلندی پر جا کر اس حرفت کو بعد و مفصل اس کے
 پیشانی پر مرقعہ زبان پر جاری کرے کہ طرف خانہ دشمن کے چھو کے وہ گھر جلدی برباد ہو جائیگا
 اور اہل خانہ اسے جگہاں کہ جب قمر سلطان میں ہو اور ششتری کو نظر مودت ناظر ہو اور اس وقت
 بنیتیں عدد ہند سے کہ عدد مفصل اس کا ہو اس طرح عام قطعہ حریر سفید پر لکھ کر زیر نگین انکشتری
 رکھیں اور وضو کر کے اور لباس پاک و پاکیزہ پہن کے وہ انکشتری پہن لیوین پس اگر پہننے
 ششم ہو تو نعمت اس کی باقی رہے گی اور خیر و برکت زیادہ ہوگی اگر مفلس ہے تو ابواب رزق
 روزی اوپر کشادہ ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ و اگر شب چہار شنبہ کو مقام خلوت میں بیٹھ کر
 شک و وعظمان سے بنیتیں دال لکھیں اور بروقت لکھنے کے اسم یا حنان یا منان
 پڑھتے رہیں اور اپنے پاس رکھیں تو دل اور ہاتھ کشادہ ہو جائیگا اور نظر دروم میں غرت و
 رست اور اعتبار کلی ہو گا اور واسطے ادای قرض کے بھی مفید ہے خاصیت حرفت
 الہیہ اہل خاصیت لکھا ہو کہ حرفت واکل اسمال میں اسے بعد و مفارقت کے سہا اور
 مزین طلسم و فسقہ میں تاثیر عظیم رکھتا ہو اگر اس حرفت کو سات سو مرتبہ کہ عدد واکل اس کا ہو
 قرون باسم المہدل ماعت منور میں لکھا ہو کہ میں اس ظالم کے کہ جس کے ظلم و فسق
 لوگ محنت و ایذا میں ہوں دفن کرے وہ گھر جلدی ویران اور وہ ظالم و فاسق سرگردان
 ہو جائے آخر اگر برائی اور انکوش حرفت کو کسی طرف چلیں یا پیشہ رسیاں سے

کوئی اوسکو دیکھے دوست اوسکا بنے و اگر ظالم کے پاس جائے تو وہ مہربان ہو جائے
اگرچہ اسنے خون کسی کا کیا ہو و اگر کوئی اوس سے دشمنی کرے وہ مر جائے یا زخمی ہو جائے
اور حرف مع موکل یہ ہر یا اھم و اکیل بھق سین اس خاصیت حرف شین مجسمہ کا کہ
نے لکھا ہے کہ اگر معلوم کرنا چاہیں کہ حاملہ لڑکی جننے گی یا لا کا پس جب فرش خواب پر آوے
اس حرف کو تین سو مرتبہ بعد و محل سکی زبان پر جاری کرہیں اور سورہ بقرہ خواب میں آوے
معلوم ہو جائیگا کہ حمل سپر کا ہے یا دختر کا اور واسطے آسانی وضع حمل کے اگر کسی کہا
جیز پر یا شیرینی پر تین سو مرتبہ پڑھے کہ حاملہ کو کھلاوین جسوقت کہ اثر وضع حمل
ہو تو ساتھ آسانی و سرعت کے وضع حمل ہوگا اور بعض رسائل میں ایک واسطے ز
بندی خلائی کے اس حرف کو مع موکل کے زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور
رفع دشمن کے دل میں خیال دشمن کا کر کے سو بار صبح کو اور سو مرتبہ شام کو با غیظ
پڑھے اور واسطے محبت کے کسی چیز خور و پی پر پڑھے کہ محبوب کو کھلاوے و اگر کہلا
سنگرف سے لکھ کر ہوا میں لٹکائے اور حرف مع موکل کے یہ ہر یا اھم و اکیل بھق
خاصیت حرف صا و مہملہ سکا کی نے کتاب خواص الحروف میں لکھا ہے کہ
چلنے میں اس حرف کے پڑھنے پر مداومت کرے تو زمین او سکے زیر قدم چھیدے
اور جلد ہی قطع مسافت کرے گا اور ماندہ ہنوکا اور کہتے ہیں کہ جو کہ ہر صبح کو ب
صبح کے اس حرف کو پچانوے مرتبہ بعد و مفصل اسکے مع اسم الصہا کے پڑھے م
سے نجات پائے گا اور باطن میں دسکی صفت اطمینان پیدا ہوگی اور اگر پچانوے
شاک وزعفران سے ایک کاسہ پر لکھیں اور بروقت گلنے کو یا قاہر یا عزای
ہیں اور حام میں جا کر اوسی کاسہ سے مرد مسحور کے سر پر پانی ڈالیں سحر باطل ہو جائے
اگر کلام اسد میں رکبیں دشمن مر جائیگا خاصیت حرف ضا و جھم سکا کی نے
واحد ہا الحروف میں لکھا ہے کہ عمل اس حرف کا قہرات میں بنایت قومی ہر

مین پیدا ہوا اور جبکہ حق تعالیٰ نے اس حرف کو پیدا کیا تو اس کے ساتھ سات لاکھ تین سو اسی
 زشتے ملائکہ مقربین سے اسکی تعظیم و توقیر کے لیے اور واسطے امداد و اعانت روحانیت اسکی
 لیے بھیجے اور یہ حرف درمیان سب حروف تہجی کے ساتھ اس صفت کے مخصوص و ممتاز ہو
 نہ رہا اور اسکا ساتھ بنیات اس کے مساوی ہو کہ اس حروف ملفوظی سے ہر اول اسکا
 رہے ہو کہ عدد اسکا ساتھ ہو اور حرف ادیر یعنی یا اور نون بنیات ہیں کہ ان دونوں کے
 عدد وہی ساتھ ہیں اور یہ فوائد و غرائب میں سے ہو اور کچھ فی علمائے تفسیر یسین
 فرمایا ہو کہ یا حرف ندا ہو اور یسین مخاطب اسم اون حضرت کا ہو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 در سکا کی نے لکھا ہو کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بوقت پیشین ساتھ بار پڑھا کرے
 بعدین اللہ تعالیٰ وہ شخص صاحب کرامات ہو جائیگا اور چاہیے کہ یسین کو ساتھ یا
 خطاب کے پڑھے یعنی یسین کہے تا نتیجہ کلی مترتب ہو و اگر اس حرف کو ساتھ مرتبہ
 ماکر کسی لڑکے پر باندھے وہ لڑکا جلدی باتیں کرنے لگے اور لکنت اسکی زبان کی
 طرہ ہو جائیگی اور مشارق الانوار میں ہو کہ یسین دل قرآن ہو کیونکہ باطن اسکا
 تومی ہو او پر محمد و علی کے کہ خدا نے فرمایا یسین و القرآن احکیم اناس
 دل المسلمین اور یا یسین اسم محمد ہو ظاہر او باطن میں یا یسین اسم علی ہو کیونکہ
 لایق باطن نبوت ہو پس خدا نے فرمایا کہ ای حبیب میرے ای محمد بحق اسم تیرے
 اسم علی کے کہ یا یسین میں ظاہر و باطن ہو بدرستیکہ تو رسول میرا ہی بحق مسبو
 م خلق اور سائل میں ہو کہ جو ایک سو بیس لکھے روز جمعہ کو کہ عدد ملفوظ
 اور اسنے پاس کھے تو کوئی شخص دس سے مجاہد نہین کر سکتا ہو اور جو کام باطن
 ان کے دلون میں شیریں معلوم ہوگا ادا اگر سفر میں جائیگا تو پھر وطن میں
 جاتا ہے

اس حرف کو مشک و زعفران و گلاب سے خوشبو مرتبہ لکھے اور اپنے پاس رکھ کر وہ ہو
 مطیع و فرمان بردار ہو جائیگا اور اگر ایک مقدار حلو پر اسقدر پرہیز کرے کہ نبوب کو کھلا
 تو وہ دوست دلی ہو جائیگا اور مطیع رہیگا اور کبھی مخالفت نہ کرے گا خاصیت حرف ت
 غنیمت چھ سکاکی نے لکھا ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بعد محل اسکے ہزار بار پڑھے تو نہ فریاد نہ
 کی طرف دم کرے وہ دشمن جلد ہی نیست و نابود ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ و اگر برگ
 خنظل پر ہزار مرتبہ لکھ کر خانہ دشمن میں ڈال دین یا دفن کرے وہ دشمن گھر سے اوارہ ہو جائیگا و فرزند
 اور بعض رسائل میں ہے کہ اگر کوئی ظالم کے غم میں گرفتار ہو اور چاہے کہ وہ دشمن آوارہ و کسیر
 ہو جائے تو اس حرف کو مع موکل کے اسی مرتبہ جانب خانہ دشمن پڑھ کر بھوکے کو وہ ہضم نہ
 دشمن چند روز میں تلف ہو جائے گا اور حرف مع موکل کے یہ پڑھا مینکا ٹیل بہت عیدان علیہ السلام
 خاصیت حرف فاجسمہ حرز الامان میں ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد محل اسکے لکھنے پر
 اسی مرتبہ ہر روز اسی روز تک متصل بلا ناغہ پڑھے اور دشمن کی طرف دم کرے وہ دشمن بہتر ہو
 ضلوع و نابود ہو جائے گا و اگر بنام کسی غائب کے نو ہزار بار پڑھے پاک پر لکھ کر آگ و روغن
 میں جلا کر پیرا کر وہ غائب مغرب میں ہو اور عامل مشرق میں تو جلد ہی وہ غائب بن دشمن
 اپنے زمین عامل تک پہنچائے گا خاصیت حرف ضا فاجسمہ سکاکی نے لکھا ہے کہ اس
 اگر کوئی اس حرف کو خوشبو مرتبہ کاغذ پر لکھ کر زیر سنگ مگر ان رکھے تو جیسے نام ہو رکھو تو پتہ
 نندہ او سپر نہ ہو جائیگی جب تک کہ کاغذ کو باہر نہ نکالے اور نوشتہ کو نہ کرے سب کا عار
 او سکون نیند نہ آئے گی و آرام نہ پائے گا آؤں شارق و الانوار میں ہے کہ حروف خان باطن لاویں
 قلم ہو اور ہر ام ہو اور ہر ام سے قدر ہو اور حرف اول قلم قاف ہو و الہم یاربنا ہر ام سے
 علم میں باطن اور عدد و قاف ایک سو اکاسی ہیں پس یہ اس سے عدد اسم اعظم فی حرف
 ایک سو دس طرح کرین اکثر باقی رہتے ہیں کہ یہ بھی مادہ اسم اعظم ہو اور ایک حرف ہر
 حرف اسم اعظم سے جیسا کہ سین ایک حرف ہو حروف ظاہر اسم اعظم سے اور جوہر باطن اسم اعظم

یہی ہے کہ جانتے تو اسے اسم اعظم کو جانا اور بعض مسائل میں یہ کہ حرف قاف ایک حرف
 نورانی ناطق ہے اور مخصوص یہی حرف ساتھ دس اسم کے کہ اول میں ون کے قاف
 انہ یوم الصاغر القاهر الفہار القدوس القدیم القریب القابض القائم القابض
 کہ انہیں اسم اعظم ہوا اور قاف کے سو عدد ہیں کہ منع و محسن و غیرہ کے نقش میں بہرے
 میں بروقت اختیار کرنے و منع فلکی کے موافق اپنے مطلب کے کیونکہ اعداد منوط ہیں ختم
 فلکیہ مثلاً اگر کوئی شخص خائف ہو کسی امر کے زوال سے یا اس سے کہ حاکم اس کو معزول کرے
 پس مزین قاف کو طالع وقت سرطان یا جدی میں لکھے اور عود و عنبر بخور کرے اور اپنے
 پاس رکھے اور مزین قاف میں قوت و قیومیۃ و قدرت و تقدیس عن التقایص قہر و قد
 و دوام و اجابت و علم و احاطت و بقا ہو پس اگر کوئی امر یا کوئی حال جنس سہا و قافیہ
 مقصود ہو مثلاً قہر اعدا پس توجہ کرنا چاہے طرف منی اسم یا قہار کے باطہارت رکھے
 کہ ہر روز شتو مرتبہ پڑھا جائے و بعد ہر سو مرتبہ کے اس ذکر کو پڑھیں اللہم ربی فی سبیلہ
 انکم تادیان فی انکھتہ ربیہ اللہم فی قلوب اعدائک ان تقہر فلا نأبأ بطنا و ظاہر
 اور مزین قاف کو لکھ کر اپنے پاس رکھے البتہ ایک تاثیر عجیب غریب قہر اعدا میں ظاہر ہوگا
 یا مثلاً عقد لسان مخلوق منظور ہو پس باطہارت و باشرح ذکر ہر سو مرتبہ کے اس
 ذکر کو پڑھیں قد سئل اللہم باسمک القدوس عزنا بقی الذم و اعتقدت علی السبۃ الاعداء
 اور مزین قاف کو لکھ کر اپنے پاس رکھے البتہ زبان دشمنوں کی بند ہو جائیگی اور جو امر
 مزین حرف قاف سے یہ ہو کہ حامل کو اس کے سحر اثر نہیں کرتا ہی اور جس گھر میں کہ وہ نقش
 ہوا دس میں جن نہیں آسکتا ہی اور بخور حرف قاف کا عود و عنبر ہے اور لکھا ہی کہ قاف کو
 جب بسط حرفی کیا قاف ہوا اعداد اس کے ایک سو اکاسی ہیں موافق عدد الہام کے
 پس انظر قاف و لفظ الہام سے بخور بخور کیا اس طرح قاف ان علیہ کہ ان حرف
 قتل و میعاد و قتل نکلتا ہی اور ملک اسلحہ کا خاص عیدنا میل ہے کہ

کہ عبارت لوح محفوظ سے جو حق تعالیٰ نے اس حرف کو پیدا کیا ایک نور مستدیر پیدا کیا کہ
 پوشیدہ تھا ساتھ نور کے اور اوپر اسکے نوے فرشتے ملائکہ لوح محفوظ سے بعد مفصل اسکے
 سوکل کیے اور ملک و ملکوت کو ساتھ نہ اس حرف کے قائم کیا اور میم ملفوظ دوم میں ہین اور
 می مابین الیمین ہر پس میم اول واسطے محبوب ہے اور میم دوم واسطے محب کے اور می مابین
 حب ہر در میان محب محبوب کے کہ لفظ حب در حرف می کے عدد کیساں ہین اور کتب خواہ
 ہین مذکور ہے کہ ہر حرف میم کو چالیس مرتبہ ایک جام پر لکھے اور آب پاک سے محو کر کے
 پیے تو حق تعالیٰ علم و فہم او سکنا زیادہ کریگا اور حکمت کو اور سکی زبان پر جاری کرے گا اور
 جو کہ حرف میم کو لکھے اور اسکے ساتھ اسی مرتبہ لا الہ الا اللہ کتابت کرے اور اپنے بازو
 پر باندھے یا اپنے عامہ میں یا جامہ میں ہی کے اپنے پاس رکھے تو حق تعالیٰ محبت و مہابت

مقصود و سکی لوگوں کے دلون میں ڈال دیگا اگرچہ گم نام و مہول ہو خواصیت **حرف**
 لہ ہر حرف چھ حرا الا ان میں ہے کہ جو شخص کہ اس حرف کو اکیس مرتبہ نئے نقل پر گھوڑے
 رقم آئے کہ کسی کہ نام سے اور ناگ میں ڈالے وہ شخص واسطے عامل کے برباقت ہے اگر ام
 اور ہو جائیگا اور جو کہ اس حرف کو بعد و محل اسکے پچاس مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جو جائز
 یا مشاوری کہ اسکو کاسے اسکو درود نہو اور اگر بعد و مفصل اسکے ایک سو چھ بار اس حرف کو لکھے
 ذکر کہ ستر ن اوپر تیغ یا کار و فولاد کے دستہ تک کسی کے نام سے اور جو دیوار کہ رو بقد ہر
 اس میں گارڈے پس جب تک کہ وہ تیغ یا کار و اس دیوار میں رہے نیندا و سکی نہ
 ہو جائیگی اور نہ آئے گی خواصیت **حرف واو** مہملہ سکا کی نے لکھا ہے کہ اگر کسی کو
 داعیہ سفر ہو اور سفر کرنا ممکن نہوتا ہو تو ہر صبح کو ساٹھ بار پڑھے اور اس جانب کو
 پھو کے کہ جدھر کا سفر مقصود ہو تو موانع اس کے مرقع ہو جائیں گے اور سفر کرنا ممکن ہوگا
 خواصیت **حرف ہا** مہملہ حرا الا ان میں ہے کہ یہ حرف جمیع حروف نورانیہ میں سے
 ہے کہ ادا ہے اسے قرانی میں دو مقام پر ظاہر ہوا ایک کے ضلیق میں دوسرے

واضح ہو کہ کتب فن میں علمی علم حروف نے لکھا ہے کہ خداوند عالم نے اٹھائیس حروف
 اپنے خزانہ غیب سے عالم سفلی میں بھیجے اور اسے انتفاع مخلوقات کے پس اسطے ہر حرف
 کے ایک اسم ہے اسمی باری تعالیٰ میں سے اور ایک عدد ہے اور ایک ترجمہ ہے اور ایک
 ملک ہے اور ایک ملک ہے اور ایک برج ہے اور ایک کوکب ہے اور ایک خادم ہے اور ایک
 نتیجہ ہے اور ایک منزل ہے منازل ثمرین سے اور ایک طبیعت ہے طبائع اربعہ میں سے
 اور ایک اقلیم ہے اقلیم سبعہ میں سے اور ایک جہت ہے جہات ستہ میں سے اور ایک خاصیت
 ہے خواص میں سے اور ایک اثر ہے آثار میں سے اور بعض حروف نزدہ ہیں بعض زوج اور
 بعض نذرانیہ بعض ظلمانیہ اور بعض سرعیہ بعض بطیہ اور بعض مع البطون بعض بغیر بطون
 اور تلخ ان حروف کے اس مرتبہ پر ہیں کہ داصف و شاح اوسکے وصف و شرح سے
 عاجز و قاصر ہے اور کل الملوہ و جمیع اعمال مثل کشایش رزقی و تحصیل مال و محبت اہل
 و تغیر جن و تغیر ملک و تغیر کوکب سیارہ و تفرقہ بین اجمعین و موصلت بین المفاہیم
 و مہتموری اعدا و شفای مریض و رفع اوجاع و طیب عیش و ہزیم حیش و دفع خطر و
 کف مطر و فتح حصار و غالب کرنا مغلوب کا و مغلوب کرنا غالب کا و اتصال مطلوب و ابطال
 و عقد لسان و عقد یوم و عقد قضیب و عقد سموم کہ یہ سب امور متعلق علم حروف سے
 ہیں پس جس شخص کو کہ وقوف علم حروف میں نہواں امور مذکور ہیں قدم رکھ جائے
 اور جسکو اس علم میں معرفت خوب حاصل ہو تو جس امر کو کہ جزویات و کلیات میں
 چاہے گا وہ امر باذن اللہ تعالیٰ ممکن و میسر ہو جائے گا مثلاً جو شخص کہ علم حروف کو چاہے
 ہو وہ اگر کوئی عمل کرنا چاہے تو دیکھے کہ مقصود و مطلوب اسکا کیا ہے اور حرف اسکا کون
 ہے اور اسم اعظم اس حرف کا کون ہے اور ملک اسکا کون ہے اور جن اسکا کون ہے اور
 اور برج اسکا کون ہے اور کوکب اسکا کون ہے اور منزل اسکی منازل ثمرین سے کون ہے
 اور اثر اسکا کیا ہے اور بخور اسکا کیا ہے اور طبیعت اسکی کیا ہے پس ان چیزوں کو

اس دروسے منظور ہو تو چاہیے اس کیل کو حرف الف سے نکال لیوے اور تصویر کو
 دیوار شرقی سے جدا کرے کہ باذن اللہ تعالیٰ خلاص ہو جائے گا اور اگر عمل بغض
 تفریقات کرنا منظور ہو پس چاہیے کہ ورت اور سکی دیوار شرقی پر چسپان کرے
 اور جو حرف کہ مطلوب ہو یعنی جس حرف کا نتیجہ بغض و تفریق ہو اس حرف کی غریمت
 پڑھو اور اس وقت میں یہ عمل کرے کہ جب کو کب اس حرف کا اپنے برج میں ہوا اور قمر اس منزل
 میں ہو کہ جو منزل اس حرف سے منسوب ہو اور ایک کیل بغض اس کی اس تصویر
 پر جڑ دے اور موافق اعداد اسم اعظم اس حرف مطلوب کے غریمت اس حرف
 کی پڑھے اور بخور جلائے کہ باذن اللہ تعالیٰ بیشک مطلب آئے گا اور وہ
 غریمت یہ ہے یا مَعْرِفَةُ ذَرْقٍ فَلَا نَنْفَلَا مَنْ كَاْفَرَتْ بَيْنَ النَّارِ وَالْحَشَةِ وَفَرَّقَتْ
 بَيْنَ النَّوْرِ وَالظُّلْمَةِ وَاجْعَلْ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 و اگر کل حرفوں کی تسخیر کرنا ہو کلمات جن ملک منظور ہو پس بشرائط مذکورہ اٹھائیں
 شب اس غریمت کو پڑھیں اور ان کل اعمال میں بہت بڑی شرط اکل حلال و صدق
 مقال کی ہو کہ اس شرط پر عمل کرنے سے آدمی روشن ضمیر ہو جاتا ہو اور حکم خدا و سکے
 اقوال و افعال و اعمال میں ایک تاثیر قوی پیدا ہو جاتی ہو اور غریمت اٹھائیں حرفوں
 کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی وَصِفَاتِكَ الْعُلٰیَا وَبِحَقِّ
 اَنْبِیَاکَ الْمُرْسَلِیْنَ وَمَلَائِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَخَصَائِصِ هَذِهِ الْمَرْفُوعِ الطَّاهِرَاتِ الْکَامِلَاتِ
 الْمُنْتَکَرَاتِ وَبِحَقِّ بَیِّنَاتِهَا وَرُکَاتِهَا وَخَاصِیَّتِهَا وَاسْرَارِهَا وَاتِّهَا وَتَوَاسِعِهَا
 وَبِحَقِّ اَسْمَائِکَ الْاَعْظَمٰی اَدْعِیْتُ بِہِ حَقِّ عَلَیْکَ اَنْ لَا تُخَرِّمَ سَائِلَهَا وَبِحَقِّ
 حَبِیْبِکَ الَّذِیْ وَصَّلَ اِلٰی ہَا بِیْرِ الْمُرَادِ اَنْ تُقْضِیْ حَاجَتِیْ وَتُبَلِّغْنِیْ مَطْلُوْبِیْ
 بِرَحْمَتِکَ بِاَمِّنْ هُوَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ یُحْوِیْ اللّٰهُ مَا یَشَاءُ وَیُثَبِّتُ وَعِنْدَہُ اَمْرٌ
 الْکِتَابِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ

حروف	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اسما	حق	طاهر	یسیر	کافی	لطیف	ملک	نور
اعداد	۱۰۸	۲۱۵	۲۸۰	۱۱۱	۱۲۹	۹۰	۲۵۶
ترجمہ	پاک	آسان کنند	کفایت	پاک	شائستہ	روشن چہرہ	
ملک	تکمیل	انجیل	سراکٹیل	حروف ایل	طاطیل	روایا	حوائل
جن	بہوش	ہدیش	مہیش	قدوش	عدیش	صحیوش	قیطوش
بح	جدی	حمل	میزان	عقرب	ثور	اسد	میزان
منزل	نشرہ	طرفہ	بہبہ	زبرہ	صفرہ	عوا	ساگر
نیتہ	قطیعت	عقدتہ	فتح حصا	عطس	تفریق	محبت	عداوت
بخور	زعفران	مشک	گل سفید	گل سفید	پوستہ	نیل	
لبیت	بارد	حار	ریح	بابس	بارد	حار	طب
لوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	فسمہ

اور جدول اسماء اعداد و اسماء غیسریہ یہ ہے *

حروف	ا	ب	ح	د	ه	و	ز
اسما	اللہ	بقی	جامع	دیان	ہادی	ودود	زکی
اعداد	۶۶	۱۱۳	۱۱۴	۶۵	۲۰	۲۰	۳۷
ترجمہ	سزاوار پرست	ہمیشہ	جمع کنندہ	پاداش مند	راہ نمائندہ	دوست داریز	پاک شنوندہ
ملک	اسرائیل	جراسل	کلکائیل	در دائل	در یائل	رو فائل	صوفائل
جن	قلدوش	دیوش	لویوش	طیوش	موش	لویوش	کالوش
برج	حمل	جوزا	سرطان	ثور	حمل	جوزا	جدی
منزل	شرطین	بطین	تریا	دبران	ہقہ	ہشہ	ذراع
نتیجہ	مودت	لطف	محبت	عداوت	سموم	محبت	مودت
بخور	عود	شکر	دارچینی	صندل سرخ	صندل سفید	کافور	شہد
طبیعت	حار	رطب	یابس	بارد	حار	رطب	یابس
کوکب	زحل	مشتری	مرتخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

حروف	ت	ث	خ	ذ	ص	ظ	غ
اسما	تواب	ثابت	خالق	داگر	صبار	ظاهر	غفور
اعداد	۴۰۹	۹۰۳	۷۳۱	۹۲۱	۱۰۰۱	۱۱۶	۱۲۰۶
ترجمه	پزیرنده توبه	ثابت دینی	آفریننده	ذکر کننده	زبان شناس	پیدا کننده	آفریننده
ملک	عزرائیل	میکائیل	مهکائیل	اهرائیل	عظکائیل	لوزائیل	لوحائیل
جن	قطیوش	طلحوش	وماوش	اطکائوش	غایوش	عیولوش	عرفیوش
بج	دلو	حوت	جدی	قوس	دلو	حوت	حوت
منزل	فابع	بلع	سعود	اخمیه	مقدم	مؤخر	رشا
غیبه	عقدیم	سموم قاتل	عطش	سموم قاتل	عقدیم	عداوت	عدم لیس
بجور	عنبر	عود	بنفشه	ریحان	گل رغوان	گل فرین	قرنفل
طبیعت	رطب	یابس	بارد	حار	رطب	یابس	یابس
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر

حروف	س	ع	ق	ص	ق	ر	س
اسما	سمع	علی	فتاح	صمد	قادر	رب	تنفع
اعداد	۱۸۰	۱۱۰	۴۸۹	۱۳۴	۳۰۵	۲۰۲	۲۶۰
ترجمہ	شنوا	بزرگوار	کشتائیدہ	بے نیاز	توانا	پروردگار	کنندہ شفاعت
ملک	هموکیل	لومایل	سرحمکیل	اهجمیایل	عطرایل	اموایل	اھوایل
جن	فطیوش	قیوش	فقطوش	قدیوش	سیوش	رہیوش	موش
بج	قوس	سنبلہ	اسد	میزان	حوت	سنبلہ	عقرب
مترل	غفر	زبانہ	اکلیل	قلب	شولہ	نفاہم	بلدہ
نتیجہ	عقائشہوت	عدم بصر	قطیعت	الفت	عقائب	موت	علاقہ
بخور	خوشبوئی	فلفل			برنج	گلاب	عود
لبسیت	یالس	بارد	حار	رطب	یالس	بارد	حار
کربک	زحل	مشرقی	میرخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

یہ تینوں مرتبوں کے چوبیس مظاہر ہوئے کہ ہر ایک اسم انیس سے کامل ہو اپنی ذات میں اور مشہور ہو
اپنے ماتحت میں جیسا کہ امر قبول فیض کرتا ہو اپنے اعلا سے اور پہونچتا ہو عقل کو اور عقل قبول
فیض کرتی ہو امر سے اور پہونچتی ہو نفس کو اور نفس قبول فیض کرتا ہو عقل سے اور پہونچتا ہو
ہیولی کو اسی طرح مرکز صنف تک ہر ایک قبول فیض کرتا ہو اپنے اعلا سے اور پہونچتا ہو
اپنے ماتحت کو پس عقل وجہ امر ہو اور نفس وجہ عقل ہو اور ہیولی وجہ نفس ہے اور محال وجہ
ہیولی ہے اور معدل وجہ محدود ہے اسی طرح مرکز صنف تک اور ان مظاہر میں سے
ہر ایک اسم کے لیے حق تعالیٰ نے ایک ایک ملک موکل پیدا کیا ہو وہ تسبیح و تقدیس الہی
میں مشغول ہو اور قاعدہ استخراج کرنے اسکا اون ملائکہ موکلین کے اس طرح برہمن

اسامی ملائکہ مظاہر خمسہ مرتبہ اول یہ ہیں

۱ اللہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین خمسہ ۷ احرف ہیں اسکو
فی نفسہ ضرب یا ۲۸ ہوئے استنطاق کیا طفر ہوا ملک موکل اس نفطک طفر ٹیل ہوا

۲ اکا مرکب مرکب عددی اسکا ۷۰ احد ثلاثین احد ربعین مائۃ ۲۳ حروف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب یا ۲۹ ہوئے استنطاق کیا طکت ہوا ملک موکل اسکا ملک ٹیل ہوا

۳ العقل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین سبعین مائۃ ۲۲ حروف ہیں اسکو
فی نفسہ ضرب یا ۲۸ ہوئے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا دفتا ٹیل ہوا

۴ النفس کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین خمسہ سبب تمانین ۲۳ حروف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب یا ۲۹ ہوئے استنطاق کیا طکت ہوا ملک اسکا طکتا ٹیل ہوا

۵ الطیولی کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین خمسہ عشر مائۃ ثلاثین خمسہ ۲۸ حروف
ہیں اسکو فی نفسہ ضرب یا ۲۸ ہوئے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا دفتا ٹیل ہوا

اسامی ملائکہ مظاہر عشرہ مرتبہ دوم کے ہیں

۶ المحمد کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین اربعین تمانین مائۃ ۲۳ حروف ہیں

فصل ساتویں بیان میں بعض تاثیرات اعمال مسلم حروف کے
 واضح ہو کہ حکیم افلاطون آری بارہ ہزار شاگردوں میں سے حکیم سقراط کے داناتر و عقلمند و متاثر
 رشید اور سکا تھا اور سنے بعض خزانوں میں سے کچھ لوحین جو اہرات کی پائین کہ اوں لوحوں پر خط
 عجیب و غریب کچھ لکھا ہوا تھا تو افلاطون نے میں برس تک اس کی کتب و شیخ مغربی کی خدمت گزاری کے
 اوں لوحوں کو اونسے سیکھا بعض مضامین اس کے یہ ہیں کہ مطلب و سکا تفصیل لکھا جاتا ہے کہ
 خلاق عالم نے تمام مالمون کو تین مرتبوں پر قرار دیا ہے کہ چوبیس اسم منظر اوں سب کے ہیں اور تحت میں تمام
 اس کے کلیات و جزئیات ہیں کہ سو آخداوند عالم کے کوئی اس کا احصا نہیں کر سکتا، اور اوں اس کا
 اعمال پر آنا عجیب و غریب ترین ہیں اوں عالم میں یہ ترتیب تھا ہوا اسی خالق کون و مکان کا ہے

مرتبہ اول میں پانچ منظر ہیں

اول منظر السردوم منظر امر سوم منظر عقل چہارم منظر نفس پنجم منظر ہیوے

مرتبہ دوم میں دس منظر ہیں

اول	منظر محمد اجمہات یعنی عرش عظم	دوم	منظر معدل یعنی فلک الثوابت
سوم	منظر رحل کہ فلک ہفتم پر ہے	چہارم	منظر شتری کہ فلک ششم پر ہے
پنجم	منظر مرتج کہ فلک ہفتم پر ہے	ششم	منظر شمس کہ فلک چہارم پر ہے
ہفتم	منظر زہرہ کہ فلک سوم پر ہے	ہشتم	منظر عطارد کہ فلک دوم پر ہے
نہم	منظر قمر کہ فلک اول پر ہے	دس	منظر ہیوے -

مرتبہ سوم میں نو منظر ہیں

اول	منظر زار کہ زیر فلک ہفتم پر ہے	دوم	منظر ہوا کہ زیر کہ نہار ہے
سوم	منظر آب کہ زیر کہ نہار ہے	چہارم	منظر تراب کہ زیر کہ نہار ہے
پنجم	منظر معدن	ششم	منظر نبات -
ہفتم	منظر حیوان	ہشتم	منظر انسان
		نہم	منظر ملک

۱۶	ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۷ ہوئے استنطاق کیا ران ہو موکل فلان اٹیل ہوا
۱۷	القوس کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلثین مائے ۳۰ ستین ۱۵ حرف ہین اسکو
۱۸	فی نفسہ ضرب دیا ۶۱ ہوئے استنطاق کیا ایدستق ہو ملک اسکا استنطاق ہوا
۱۹	الجدی کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلثین ثانیۃ اربعۃ عشر ۲۱ حرف ہین
۲۰	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۲۴ ہوئے استنطاق کیا امب ہو موکل اسکا امتاٹیل ہوا
۲۱	الد کو کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلثین اربعۃ ثلثین ۳۱ حرف ہین
۲۲	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۴۴ ہوئے استنطاق کیا ۱۴ ت ہو ملک اسکا امتاٹیل ہوا
۲۳	الحوت کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلثین تمانیۃ ستۃ اربعۃ ۲۵ حرف ہین
۲۴	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوئے استنطاق کیا ۵ کخ ہو موکل اسکا کخاٹیل ہوا
اسامی ملائکہ ستارہ لہ بشتہ گمانہ قمر ہین	
۲۵	الشرطین کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلثین قلا ثمانۃ مائے ۳۰ ستین ۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۱۱۱ ہوئے استنطاق کیا ۱۱ فقہ ہو ملک اسکا افناٹیل ہوا
۲۶	البطین کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلثین ثانیۃ عشر ۲۷ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷ ہوئے استنطاق کیا ۷ کخ ہو ملک اسکا کخاٹیل ہوا
۲۷	الثویا کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلثین خمسۃ مائے ۳۰ ستین ۳۸ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۷ ہوئے استنطاق کیا ۷ کخ ہو ملک اسکا کخاٹیل ہوا
۲۸	الد بدوان کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلثین اربعۃ تیز دہایتین احد خمسۃ ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۰۲۴ ہوئے استنطاق کیا ۴ کخ ہو ملک اسکا کخاٹیل ہوا
۲۹	الحقہ کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلثین مائے ۳۰ ستین ۳۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوئے استنطاق کیا ۵ کخ ہو ملک اسکا کخاٹیل ہوا
۳۰	کھنہ کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلثین خمسۃ مائے ۳۰ ستین ۳۶ حرف ہین

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا طہوا ملک موکل اسکا ظائیل ہوا۔
المعتدل کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین اربعین سبعین اربعین ثلثین ۹ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا موکل اسکا امضائیل ہوا
داخل ملک معدل بروج دوازده گانہ و منازل بست و شست گانہ قمر ہیں اون کے
لیے ہی حق ثانی نے ملائکہ موکلین پیدا کیے ہیں کہ تسبیح خدا میں مشغول رہتے ہیں
اسما می ملائکہ بروج دوازده گانہ یہ ہیں
المحل کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین ثمانیہ اربعین ثلثین ۲۵ حرف ہیں اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوئے استنطاق کیا ہکخ ہوا موکل اس کا ہکخائیل ہوا
الثور کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین خمسائے ستہ ماتین ۲۸ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷۵ ہوئے استنطاق کیا وعت ہوا ملک اسکا وعتائیل ہوا
الجوز کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین تلتہ ستہ سبعہ احد ۲۲ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۸ ہوئے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا دفتائیل ہوا
السرطان کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین ستین ماتین ۲۵ حرف ہیں
حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اسکا ظائیل ہوا۔
الاسد کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین احد ستین اربعہ ۲۰ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۰ ہوئے استنطاق کیا ت ہوا ملک موکل اسکا تائیل ہوا
السنبلة کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین ستین خمسین ثلثین ۳۴ حرف
ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۷۱ ہوئے استنطاق کیا اسط ہوا ملک اسطائیل ہوا
المیزان کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین اربعین عشرہ سبعہ احد خمسین
۳۰ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس ظائیل ہوا۔
العقرب کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین سبعین ماتین ثلثین ۳۸ حرف

- ۶۶ الا کلیل کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین احد عشر ثلثین عشر ثلثین ۳۳ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا طکڑا ہوا ملک اس کا طکڑا ٹیل ہوا۔
- ۶۷ انقلاب کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین مائتہ ثلثین اثنین ۲۲ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸ ہوئے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اس کا طکڑا ٹیل ہوا
- ۶۸ لشوئہ کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین ثلثا لہ ستہ ثلثین خمسہ ۳۳ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۶ ہوئے استنطاق کیا طکڑا ہوا ملک اس کا طکڑا ٹیل ہوا
- ۶۹ الانامیم کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد الثین خمسين سبعین احد عشر اربعین ۳۳ حرف
ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۹ ہوئے استنطاق کیا اسط ہوا ملک اس کا اسط ٹیل ہوا
- ۷۰ السلد لا کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین امین ثلثین اربعہ ۳۳ حرف ہیں اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۶۶ ہوئے استنطاق کیا طکڑا ہوا ملک اس کا طکڑا ٹیل ہوا
- ۷۱ الذاج کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین سبعائید احد اشین ثمانہ ۲۹ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اس کا امض ٹیل ہوا
- ۷۲ السبع کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین اشین ثلثین سبعین ۳۳ حرف ہیں اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۵۲ ہوئے استنطاق کیا طکڑا ہوا موکل اس کا طکڑا ٹیل ہوا
- ۷۳ السعد کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین ستین سبعین ہتمہ اربعہ ۲۵ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۶ ہوئے استنطاق کیا حکم ہوا ملک اس کا حکم ٹیل ہوا
- ۷۴ لا خبیرہ کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین احد ستا بہ اشین عشر خمسہ ۳۳ حرف
ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰ ہوئے استنطاق کیا طکڑا ہوا ملک اس کا طکڑا ٹیل ہوا۔
- ۷۵ لمقدم کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین اربعین مائتہ اربعین ۴۲ حرف
ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اس کا امض ٹیل ہوا
- ۷۶ سوخو کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین اربعین ستہ ستائید مائتہ ۴۹ حرف ہیں

اسکونی نفسہ ضربے یا ۷۷ ہوئے استنطاق کیا و غ ہو موکل اسکا و غنائیل ہوا۔
الذراع کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعا لہ ما تین اجل سبعین حرفین
ہین اسکونی نفسہ ضربے یا ۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
الذراع کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین خمسين جسمانہ ما تین جسمہ ۳۳ حرفین
ہین اسکونی نفسہ ضربے یا ۹۰ ہوئے استنطاق کیا ظہ ہوا ملک موکل اسکا ظائیل ہوا
الطرف کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین تسعہ ما تین ثمانین ۲۴ حرفین
اسکونی نفسہ ضربے یا ۹۵ ہوئے استنطاق کیا و غ ہو موکل اسکا و غنائیل ہوا
الجزء کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین ثلثہ اثنین جسمہ ۲۵ حرفین
اسکونی نفسہ ضربے یا ۹۶ ہوئے استنطاق کیا ہلکے ہوا موکل اسکا ہلکائییل ہوا
الجزء کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعہ تین ما تین جسمہ ۲۶ حرفین
اسکونی نفسہ ضربے یا ۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
الطرف کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین تسعین ما تین ثمانین جسمہ ۲۹ حرفین
اسکونی نفسہ ضربے یا ۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
الجزء کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعین شہ احد ۱۹ حرفین
اسکونی نفسہ ضربے یا ۳۶ ہوئے استنطاق کیا اسش ہوا موکل اسکا اسشائیل ہوا
الشمک کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین بتین اربعین احد عشر دن ۲۶ حرفین
ہین اسکونی نفسہ ضربے یا ۷۷ ہوئے استنطاق کیا و غ ہو ملک اسکا و غنائیل ہوا
الطرف کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین الف ثمانین ما تین ۳۳ حرفین
اسکونی نفسہ ضربے یا ۵۲۹ ہوئے استنطاق کیا طکٹ ہوا ملک اسکا طکٹائیل ہوا
الجزء کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعہ اثنین احد خمسين احد ۲۸ حرفین
ہین اسکونی نفسہ ضربے یا ۸۸ ہوئے استنطاق کیا ذل ہوا ملک اسکا ذلّائیل ہوا

اسما کی ملائکہ نظام ہر شمع مرتبہ سوم کو یہ ہیں

- ۵۶ المارکعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین خمسین احد مائتین ۲۲ حرفت ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴ ہوئے استنطاق کیا دفت ہوا ملک اسکا دفنائیل ہوا
- ۵۷ الملوک مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین خمسہ ستہ احد ۶۱ حرفت ہیں اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۳۲ ہوئے استنطاق کیا دکت ہوا ملک اس کا دکٹائیل ہوا
- ۵۸ المارکعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین اربعین احد ۷۱ حرفت ہیں اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۲۸۹ ہوئے استنطاق کیا طھر ہوا ملک اسکا طھرائیل ہوا
- ۵۹ الارض مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین احد مائتین ثمانہ ۲۵ حرفت ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲ ہوئے استنطاق کیا حکم ہوا موکل اسکا کلخائیل ہوا
- ۶۰ الامون کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین اربعین سبعین اربعہ ۲۹ حرفت ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴ ہوئے استنطاق کیا امن ہوا ملک اسکا امنضائیل ہوا
- ۶۱ الانبیا کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین ستر اثنی عشر احد اربعایہ ۳۹ حرفت ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۱ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا موکل اسکا امضائیل ہوا
- ۶۲ انبیوان کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین ثمانہ عشر ستر احد خمسین ۳۹ حرفت ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
- ۱۳۷ الانسان کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین اسد خمسین سبیل احد خمسین ۲۸ حرفت ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴ ہوئے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا دفنائیل ہوا
- ۶۴ الملک کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین اربعین ثلاثین عشر ۲۴ حرفت ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷ ہوئے استنطاق کیا دعت ہوا ملک اسکا دعتائیل ہوا

پس یہ اسمی ملائکہ مذکورہ کلہم اجمعین جو شمع ہیں

۱ طرائیل	۲ طکثائیل	۳ دفائیل	۴ طکثائیل	۵ دفائیل
----------	-----------	----------	-----------	----------

۴۶	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۶۷۰۰ سے استنطاق کیا وعت ہوا ملک اسکا وعتا ٹیل ہوا الزحیٰ کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین مائیں تلتایہ احد ۲۴ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۶۷۰۰ سے استنطاق کیا وعت ہوا ملک اس کا وعتا ٹیل ہوا
	مظاہر عشرہ مرتبہ دومین سے مظاہر ہشت گانہ دیگر یہ ہیں
۴۸	الزحل کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعمائتین ۲۴ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۶۷۰۰ سے استنطاق کیا طکت ہوا ملک اسکا طکتا ٹیل ہوا
۴۹	المشتوی کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین اربعین ثلاثا مائیں عتقر ۲۹ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۶۷۰۰ سے استنطاق کیا کتغ ہوا ملک اسکا کتھا ٹیل ہوا
۵۰	المریج کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین اربعین مائیں عشرۃ تلتایہ ۳۴ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۶۷۰۰ سے استنطاق کیا کھج ہوا ملک اسکا کھا ٹیل ہوا
۵۱	الشمس کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین تلتا مائیں ۲۵ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۶۷۰۰ سے استنطاق کیا کھج ہوا ملک اسکا کھا ٹیل ہوا
۵۲	الزھر کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعمائتین خمسہ ۳۶ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۶۷۰۰ سے استنطاق کیا و غج ہوا ملک اسکا و عجا ٹیل ہوا
۵۳	الطائر کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعمائتین احد مائیں اربعہ ۳۷ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۶۷۰۰ سے استنطاق کیا وعت ہوا ملک اسکا وعتا ٹیل ہوا
۵۴	القمر کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین مائیں اربعین مائیں ۳۸ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۶۷۰۰ سے استنطاق کیا وعت ہوا ملک اسکا وعتا ٹیل ہوا
۵۵	العیون کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین خمسہ عشرۃ تلتین عشرۃ ۳۹ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۶۷۰۰ سے استنطاق کیا وعت ہوا ملک اسکا وعتا ٹیل ہوا

۱۰ دقائیل	۹ وعائیل	۸ بکائیل	۷ امضائیل	۶ طائیل
۱۵ دقائیل	۱۴ طائیل	۱۳ اسطائیل	۱۲ تائیل	۱۱ فائیل
۲۰ وقتائیل	۱۹ بکائیل	۱۸ امتائیل	۱۷ استائیل	۱۶ شائیل
۲۵ وعائیل	۲۴ بکائیل	۲۳ دکائیل	۲۲ وفدائیل	۲۱ وعائیل
۳۰ طکدائیل	۲۹ بکائیل	۲۸ وعائیل	۲۷ فائیل	۲۶ امضائیل
۳۵ وفدائیل	۳۴ طکدائیل	۳۳ وعائیل	۳۲ استائیل	۳۱ امضائیل
۴۰ طکدائیل	۳۹ اسطائیل	۳۸ طکدائیل	۳۷ دقائیل	۳۶ طائیل
۴۵ امضائیل	۴۴ فائیل	۴۳ بکائیل	۴۲ طکدائیل	۴۱ امضائیل
۵۰ طائیل	۴۹ اکثائیل	۴۸ طکدائیل	۴۷ وعائیل	۴۶ امضائیل
۵۵ دقائیل	۵۴ وعائیل	۵۳ اسطائیل	۵۲ وعائیل	۵۱ بکائیل
۶۰ امضائیل	۵۹ بکائیل	۵۸ طفرائیل	۵۷ دکشائیل	۵۶ دقائیل
۶۱ امضائیل	۶۰ دقائیل	۵۹ وعائیل	۵۸ امضائیل	۵۷ دقائیل

پس یہ چونسٹھ اسماء ملائکہ تینوں مرتبوں کے ہیں کہ اپنی آثار عجیبہ غریبہ مرتب ہوتے ہیں اور اعمال انکے کئی طرح پر ہیں ایک عمل ان کل اسماء کا ہو وہ یہ ہے کہ جو شخص چاہے کہ درجہ علیا پر پہنچے اور اسرار غیبیہ واقف و آگاہ ہو جاوے اور عالم میں کوئی چیز اور سے بزرگ تر اور عزیز تر نہ کھائی دے اور اگر وہ اشرف المخلوقات میں اعظم و اکرم و اشرف و اعلیٰ شمار کیا جاوے اور ملائکہ نورانیہ اور کواکب دریہ اور عوالم روحانیہ اور حیوانات حسیہ سب و سکود دست کھیلانچر محبوبا اقلوب و مقبول القول ہو جاوے پس چاہیے کہ جمع کرے ان چونسٹھ اسماء ملائکہ مذکورہ کو کہ ان ملائکہ کے ایک سو اسی حروف ہوتے ہیں ان کل حروف کے اعداد جمع کرے کہ بیالیس ہزار نو سو تینا لیس عدد ہوئے ہیں انکو استنطاق کرے تو ج م ظ اور بیالیس غ ہوتے ہیں کہ یہ تینا لیس

لیا جاتا، کہ جس ساعت میں اس عمل کو کرنا چاہتے ہیں، چوبیسویں برج و احادیث میں ہون
 اور وہ برج چوبیسویں کے لیے ہے۔ اور قمریہ اور قمریہ نور میں ششتری سے اتصال تیلایں رکھتا ہو
 کہ یہ آیت، فلکی تفسیری اور مقفہ کی ہو، رہہ دینے کو کہ ہر گزلی طرح سے پیدا ہو سکتی ہے
 اب آیت کہ چوبیسویں برج میں ہون کہ برج حل ہی سعد ہر سمس قمر و نون کے لیے اور قمر
 تحت الشعاع سے خارج ہو یعنی تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور ہو اور ششتری برج آ
 یا برج قوس میں نظر تیلیٹ ہو اور اس میں ہونا بہتر ہو کہ خانہ آفتاب ہو دوسرے یہ کہ
 چوبیسویں سرطان میں ہون اور قمر تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور ہو اور ششتری حوت
 یا عقرب میں نظر تیلیٹ اور حوت میں ہونا بہتر ہو کہ خانہ ششتری ہی تیسرے یہ کہ چوبیسویں
 برج اس میں ہون اور قمر تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور ہو اور ششتری قوس یا حل
 میں ہونا بہتر تیلیٹ ہو، حل میں ہونا خوب ہے کہ برج تیرہ درجہ کا، دسویں سی ہونیت، فلکی و
 وضع ہونے کو دفع قوت دفع طبع، کہتے ہیں کہ ہر گز کس قوت اور طبعیت اپنی بہتر تمام
 دوسری دور سے لوریتا ہو ایسے اور نفع ناکہ کر دینے کا لالہ کامل ہو تیلیٹ ہو
 حال جاہالت قمر و نون سے رہنا ہے حاجات کلی اور ماحصل ہونے حادیت تمام
 دلی کے بغیر جب وہ ہر گز اور دلیل ہو اور کمال دوسری ذہنیت کے درمیان و غصہ نہ
 جانبدار سے ملے کو خدائے عالمی قرار دیا ہو اسباب اگر عادت مادی یعنی مادہ سفلیہ زبرد ہو
 تو اثر اس کا پورا پورا اوسل وہ سفلیہ پر آجائے اور مادہ فلفلیہ اس کا یہ ہو کہ آہو کی چٹکی پر
 شکست زعفران سے باطلای، محلول یا نفقہ محلول سے حروف نہ کر رہے بلکہ مستطور لکھیں
 نہ علت ہو دوسری اس کی پیدا ہو جائیگی بعد اس کے جب اوس موت تیرہ کو شب چہارہ و نیم اور علی
 و اپنی سر پر باندھیں، اس کے تو علت غائی اس کی حاصل ہو جائیگی اور چاہیے کہ جو شخص
 اس عمل کو کرے وہ چوتھو اسمای مانگے کہ اسے اور خود استخراج کرے پہر اور ان اعمال کو
 مستطابق کرے پہر ان حروف سے نقطہ کو بطریق نا کور کرے یہ طبعی تالیفی کرے کہ تو

اوسے کتاب میں ہر کہ ملک شاہ ارمن الزماں نے اس ملک کو بوقت مذکور بطریق مسطور کیا تھا
 تہ شہنشاہ صمدی و ذات احدی نے اپنی قدرت کا کام سے اوسکو اطاعت قاہرہ اور حکومت
 باہرہ عنایت فرمائی اس حد پر کہ جمیع مخلوقات و تمام موجودات مطیع و مسخر اوسے ہو گئے اور
 فتح کثیر اوسکی اس قدر تھی کہ انفسران فوج پر اوسنے چالیس بادشاہ مقرر کیے تھے اور پانچ ملک
 اربع حکم اوسکے تھے ایک ملک حیوانات بری دوسری ملک حیوانات بحری تیسرے ملک
 جانوران ہوائی چوتھے ملک حیوانات وحشی پانچویں ملک حیوانات زیر زمین اور ہر مینے میں
 ایک مرتبہ قصر عالی سے نیچے اورتا تھا اور جب شدید صبا زقار پر سوار ہوتا تھا تو طیور
 اوسکے سر پر جمع ہو کر ہمراہ اوسکے چلتے تھے اور حیوانات سب اوسکے آگے پیچھے دائر باہن
 ہمراہ رکاب ہتے تھے حتی کہ جارات بھی حرکت کرتے تھے جب و سن بادشاہ نے عنایت
 بیخایت ربا لغزت کی اس حد پر اپنے شامل حال دیکھی در اپنے حشم و خدم و حکومت
 و قدرت پر نظر کی نہایت مسرور ہوا و سی وقت دزدان ایمان شیطان نے وقت پاکر فوراً
 کائنات شراب غرور پلایا ایسا کہ اوسنے کافر ہو کر دعوی الوہیت و ربوبیت کیا اور اہل دنیا
 عبادت خالق عالم کی ترک کر کے اوسکی عبادت میں مشغول ہو سکے اور لوگ اوسکے پاس
 آتے تھے اور از قبیل ان ظہار قدرت امور مشککہ اوس سے پوچھتے تھے وہ مشکلات مردم کو
 حل کر دیتا تھا اور اکثر امور از قبیل خرق عادت بھی بغیر تکلیف و تکلف کے کرتا تھا پس جب
 وقت وفات اوسکا قریب آیا اوسنے اہل مملکت کو جمع کر کے کہا کہ میں ارادہ آسمان پر جا
 رکھتا ہوں بیٹا میرا ستائیم مقام میرے ہی اگر بعد میرے جانے کے تم لوگوں کوئی مشکل
 یا کوئی حاجت پیش آوے تو میرے بیٹے سے کہا کرو کہ وہ مجھے اطلاع کر دیا کرے گا اور
 حاجت تمہاری برآیا کرے گی یہ کلام مکر ساتھ تلخی تمام کے جان شیرین نے اوسکے مفارقت کی
 پس جب حلت کی توجہ اوسکا غائب ہو گیا اور کسی نے جسم اوسکا نہ کیا کہ کیا ہو گیا اعاذ باللہ
 من الشیطان الرجیم و من الوکھواء من الجنان اللہم اب بیان اوس ساعت کا

جمعه ملک علوی عینائیل ملک سفلی عبدالرحمن لقب الامین۔	شنبہ ملک علوی صفیائیل ملک سفلی ابو نوح سمیون السیمانی۔
اور قاعہ کلیہ عمل کرنے کا احوال انجواہرین اسطرح ہے کہ جو عمل کرنا منظور ہو مثل منتقل کرنے صورت حیوانیہ کو طرف صورت انسانیہ کے یا بالعکس یا اظہار امور بحیثیہ نریہ کے از قبیل کرامات کے پس ان سب اعمال میں گیارہ امور کی رعایت کرنا ضرور لازم ہے	
اول اسم مطلوب کو لکھیں تیسرے نام کو کب مستولی علی الساعۃ کا پانچویں اسم برج طالع وقت عمل کا	دوسرے اسم طالب کا لکھیں چوتھے نام کو کب مستولی علی الساعۃ کا و اگر کہیں پر اسم طالب مطلوب میں سے
ایک کا نام لکھنا ضرور نہ ہو تو بعد اسم برج طالع کے اسم رب الطالع لکھیں	
چھٹے اسم موضع قمر کا لکھیں۔۔ آٹھویں اسم منزل قمر کا لکھیں۔ دسویں اسم جن محل رب الطالع کا	ساتویں اسم مستولی موضع قمر کا لکھیں نویں اسم محل رب الطالع کا لکھیں۔ گیارہویں اسم اعظم اسم لکھیں۔
جزئل میں ان گیارہ اسموں کے لکھنے کی ضرورت ہو کیونکہ بنا بر قول حکما کے اسماء اعظم رب جلیل کے گیارہ ہیں بدلیل اسکے کہ اسم ذات لفظ اسم کو جب ماقولہ کی کرشمۃ الف کلام کام ہوا ہوتا ہے یہ گیارہ حرف ہیں پس اسمی اعظم کہی بھی گیارہ ہیں بنا بر قول تاج اسماء السلام کے اسمی اعظم تشریف بہن ایک حرف اوٹھین سے مخصوص بذاتہ مقدس آئی ہے کہ دوسرے کوئی مطلع نہیں ہوا اور بہتر حرف اپنے حبیب سول عربی اور ان کے اوصیا کو خدا نے عطا کیے اور ابو الانبیا حضرت آدم کو بیس حرف عطا کیے اور حضرت نوح کو پندرہ حرف اور حضرت ابراہیم کو آٹھ حرف اور حضرت موسیٰ کو چار حرف اور حضرت عیسیٰ کو دو حرف اور آصف بن برخیا اور سلمان فارسی کو ایک ایک حرف مگر یہ اعمال بنا بر طریقہ حکما کے ہیں اور حکما کے نزدیک اسمی اعظم کہی گیارہ ہیں اس سبب سے ہر عمل میں گیارہ اسم	

عمل کرنے میں نفس کو کمال تو جہ ہوتی ہے اور کمال نوجہ کا ہونا اسمال میں رکن اعظم ہو
اور اتر عظیم رکھتا ہے یہ ایک عمل ان کل اسماء ملائکہ مذکورہ کا تھا جو بیان ہوا

طریقہ دوسرا عمل کرنے کا

اس میں طریقے میں ضرور ہے کہ پہلے ساتوں جن کے ملائکہ علوی و ملائکہ سفلی ایک جدول میں
لیکھے جائیں بعد اوس کے ہر قاعدہ کلیہ اوس کا تحریر کیا جائے اور وہ جدول یہ ہے

یوم الاحد للشمس یکشنبہ ملک روقائیل عون ابو عبد اللہ المذہب

یوم الاثنين للفرس دوشنبہ ملک جبرئیل عون ابو النور ابیض

یوم الثلاثاء للرجل سه شنبہ ملک سمئیل عون ابو الخضر الاحمر

اور بعض نسخ میں ہے عون ابو محمد را ابو مخزوم الاحمر۔

یوم الاربعاء لوطارد چهار شنبہ ملک جزیائیل عون ابو العجائب البرقان

یوم الخميس للمستوی پنجشنبہ ملک صریائیل عون ابو الولید شہورش

یوم الجمعة للزهره جمعہ ملک عینائیل عون ابو لیس ذوبعیا ابیض

یوم السبت للزمل شنبہ ملک کسفائیل عون ابو النوح میمون الریاحی

جدول مذکور باختلاف نسخ اس طرح پڑھو

یکشنبہ - ملک علوی روقائیل - ملک سفلی ابو عبد اللہ المذہب -

دوشنبہ ملک علوی جبرئیل ملک سفلی ابو عبد اللہ الحارث -

ورجبرئیل کے ایک خادم ہیں ملائکہ سماویہ میں سے نام اوس کا شمکائیل ہے۔

سه شنبہ ملک علوی سمئیل ملک سفلی الاحمر ہے۔

ہمار شنبہ ملک علوی میکائیل اور ملک سفلی کے دو نام ہیں ذوبعیا اور برقان اور

میکائیل کے ایک خادم سماوی لوئیل ہیں اوس کو ہی یاد کرنا چاہیے۔

پنجشنبہ ملک علوی صریائیل ملک سفلی السید شہورش -

مذکور لکھنا چاہیے زیادہ نہ کم جیسا کہ شاہ ارمن الزمان نے اپنے مکتبہ کے لیے عمل کیا تھا کہ
 کہ سب شاہ ارمن الزمان نے دعویٰ نہائی کیا اور لوگوں نے اطاعت اور سکی کی اور بیٹا اور سکا
 سدہایت ابلہ و نادان گویا بحق مسمیٰ نہ یہ جانتا تھا کہ میں کیا کہتا ہوں نہ یہ سمجھتا تھا کہ
 لوگ کیا کہتے ہیں اور گویا اس بیٹے کے بادشاہ کو دوسرا بیٹا تھا کہ وہ بعد اسکے وراثت
 ملک و مملکت پہنچا اور عمر سندر کی چوبیس سو گز چلی تھی اس سن شباب میں اسکی حاکمیت
 کا یہ حال تھا پس ایک روز رکان دولت اور حاتمہ بوسان بساط عظمت نے زمین ادب
 چوم کر عرض کیا کہ امی ما ملک ہمارے ہمارے لیے کوئی بادشاہ اور ملک دوسرا بجز تیرے
 نہیں ہے اور تو ملک مختار ہمارا ہے ہم اس وقت واسطے امتحان کرنے تیری رہبوست کے
 آئے ہیں اگر تو سچا رب ہمارا ہے تو ہمارے واسطے اپنی فرزند غیر ارجمندہ سند کو زیرک و
 عقلمند کر دے بادشاہ نے یہ مشکری سوال اور حکمانظیر کیا اور بنا بر قاعدہ کلیہ مذکورہ کے
 سند کو طالب فراہم دیا اور عقل کو مطلوب اور بطریق مذکور عمل کیا اس طرح یہ۔

۱۔ اسم مطلوب السد کب مرکب ہو دی اسکایہ ہوا احد ثلثین سبعین جمع میں امر بعد ۲۲
 حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب یا ۸۸ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا ملک اسکا دفتائیل ہوا۔

۲۔ اسم طالب العقل کب مرکب ہو دی اسکایہ ہوا احد ثلثین سبعین مائتہ ثلثین ۲۲
 حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب یا ۸۸ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا ملک اسکا دفتائیل ہوا۔

۳۔ اسم کو کب مستولی علی الساعۃ شمس ہو کہ صاحب اول سماعت روز یکشنبہ ہوا شمس
 کب مرکب ہو دی اسکایہ ہوا احد ثلثین تلتایہ امر بعد ۲۵ جمع میں اسکو
 فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا کھنچ ہوا ملک اسکا کھنچائیل ہوا۔

۴۔ اسم کو کب مستولی علی الیوم شمس ہو کہ صاحب یوم العمل یکشنبہ ہے بطریق مذکور
 استنطاق کھنچ کب مرکب ہو دی شمس کا کیا کھنچ ہوا ملک اسکا کھنچائیل ہوا۔

۵۔ اسم برج طالع وقت عمل حل ہے کب مرکب ہو دی الحمل کا بطریق مذکور

- روز تہ پہ استنطاق کعب مرکب عددی اوسکا کر کے ملک موکل اوس کا ملک تائیل ہوا۔
- ۴۔ اسم کو کعب مستولی علی الیوم زحل ہے کہ ملک موکل اوس کا ملک تائیل ہوا۔
- ۵۔ اسم برج طالع وقت عمل جہی ہے کہ ملک موکل اوس کا امتائیل ہوا۔
- ۶۔ اسم موضع کعب مرکب ہے کہ ملک موکل اوس کا دقتائیل ہوا۔
- ۷۔ اسم مستولی وفتح قدر کا کہ مرتب ہے ملک موکل اوس کا طائیل ہوا۔
- ۸۔ اسم منزل کعب ملک ہے ملک موکل اوس کا دقتائیل ہوا۔
- ۹۔ اسم ملک موکل رب الطالع کسفائیل ہے کعب مرکب عددی اسکایہ ہے
عشرون ستین ہتائین عشرۃ احد احد عشرۃ ثلاثین ۲۵ حرف ہیں اسکو
فی نفسہ شرب و بکر ۱۲۵ ہوتے ملک کھکھائیل ہوا۔
- ۱۰۔ اسم جن موکل رب الطالع الیمون ہے کعب مرکب عددی اسکایہ ہے
احد ثلاثین اربعین عشرۃ اربعین مستہ خمسیں ۲۵ حرف ہیں اسکو کہ
فی نفسہ صرب دیا ۱۰۲ ہوتے استنطاق کیا دکن ہو ملک اسکاد کفائیل ہوا
- ۱۱۔ اسم اعظم اسد جل تبارہ ہے کہ ملک موکل اس انظر جلالہ کا طغرائیل ہوا
پس یہ گیارہ اسم ہیں موافق گیارہ اسمی اعظم الہی کے ۱ دفت ۲ امض ۳
طکث ۴ امث ۵ دفت ۶ ظ ۷ دفت ۸ کف ۹ دفت ۱۰ کف ۱۱ طغرائیل
یہ بتائیں حرف ہیں اعداد انکے سات ہزار چار سو تیس ہوتے ہیں ان حروف کا
استنطاق کیا لتففعفخ ہوا یہ نو حرف ہیں پس لام حروف سوم دحلل خفخ کا
آبی ہے حرف مخالف اسکا حرف طاہر کہ حرف سوم اعظم فشد کا ناری ہے پس طاہر
لام کے ساتھ جمع کیا طل ہوا اسیطرح تا چٹھا حرف بوین متفنن کا خاکہ حرف مخالف
یمضاد اسکا چٹھا حرف جز کس قظ کا تابادی ہے پس ٹاکونا کے ساتھ جمع کیا شت ہوا
اسیطرح حرف غبن مجہ ساقہ ان حرف دحلل خفخ کا آبی ہے حرف ضد مخالف اسکا

عمل ہدایت و تمہن بطریق مذکور

قاعدہ اس عمل کا یہ ہے کہ حروف کو اب اسما کو جمع کر کے بطریق مخالفت طبعی کے ساتھ حروف معاند و مخالف اپنے کے لاکھ مضامین کریں یعنی حروف مستخرجہ کو اس جمع کر کے اعداد ان کے لکھیں پھر استنطاق اون اعداد کا کریں پھر اون حروف مستقطعة بن سے حروف ناریہ کو ساتھ حرف مائتہ کے اور حروف ہوائیہ کو ساتھ حروف تہیم لے کہ یہ آپس میں دشمن ہیں جمع کر کے لکھیں اور حرف مخالفت کو حرف مستخرجہ پر مقدم لکھیں اسکو مخالفت طبعی کہتے ہیں کہ یہی اصل ہر اعمال معاندت و ہلاکت میں پس سب ابر قاعدہ لکھیہ مذکورہ کے متلا سند کو مطلوب قرار دیا اور ہلاکت کو الب اور یہ عمل بساعت اول روز شنبہ کیا کہ دن زحل کا ہے اس طرح پر اسم مطلوب اسند کو بکعب عددی اسکا بطریق مذکور استنطاق کیا ملک دقتا ثیل ہوا اسم طالع ہلاکت کو بکعب عددی اسکا یہ ہوا حد ثلثین خمسہ ثلثین یا حد عشرین خمسہ ہر حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب یکرا ۸۸ ہوئے استنطاق کر کے ملک امضا ثیل ہوا اسم کو بکعب مستولی علی الاماعت زحل ہو کہ صاحب ساعت اول وساعت ہشتم

مستطقتہ کو تازیج حروف ساتھ دوست بمدر بہ اپنے کے جمع کر کے لکھ بطریق تالیف تالیف کے تاکہ
قوت اوسکی دو چند ہو جائے پھر بطریق مذکور عمل کرے کہ باذن اللہ تعالیٰ وہ چیز یا وہ جانور
مطہج و مسخر ہو جائے گا

فصل آٹھویں قواعد استخراج اسمی موکلاتین

واضح ہو کہ اگر علیات میں اسمی موکلات صحیح ہوں تو موکلین مال اجابت نہ ہوں کر نے نہیں
مثال اسکی یہ ہو کہ اگر کسی شخص کا نام سخاوت ہو اور اسکو شمعاعت کر کے پکار میں توجہ کا
نام سخاوت ہو وہ نہیں سمجھیکا کہ تمکو پکارتے ہیں اور وہ نہیں آئیگا پس چاہیے کہ اسمائے
موکلات صحیح طور پر استخراج کر کے عمل کرے تاکہ محنت ضائع نہ ہو اور مطابق حاصل ہو
اور جو عمل کریں چاہیے کہ واسطیہ طلب منسروع کے ہونہ واسطیہ طلب چاہیے منسروع
کے تاکہ روز قیامت میں گرفتار نہ ہوں پس قاعدے استخراج کرنے اسم موکلات کو مختلف طور
پر ہیں اور متعدد ہیں لیکن اس سالہ مختصر میں بیان پرستہ قاعدے لکھ جائے ہیں
قاعدہ پہلا جس اسم کا موکل نکالنا منظور ہو اس اسم کے اعداد میں آتا لیس
کہ عدد لفظ ثیل کے ہیں کم کر کے باقی اعداد کا استنطاق حروف کریں اور لفظ ثیل آخر
میں اس کے ملحق کریں تو اسم اس ملک موکل کا پتہ ہوگا مثلاً اعداد اسم ہمارے ہیں
چھ ہین اسمیں سے آتا لیس کم کیے دو سو پینسٹھ ہے اس عدد کا استنطاق کیا جائے
حرف بنائے اسطر کہ مات کو عشرات پر اور عشرات کو آحاد پر مقدم کیا سہ ہوا
آخر میں ثیل ملحق کیا سہا ثیل ہوا پس معلوم ہوا کہ سہا ثیل ملک موکل اسم
ہمارے کا یہ ایک طریقہ ہے استخراج کا قاعدہ دوسرا واضح ہو کہ اسم موکل عمل اسطر
ہی نکالا جائے کہ اعداد نام طالب نام مطلوب نام مطلب جمع کر کے استنطاق حروف کریں
اور آحاد کو عشرات پر عشرات کو مات پر مقدم کریں اور لفظ ثیل ملا دین تو اسم موکل عمل

ساتواں حرف اہم فشد کا ذال نامی ہے پس ذال کو غین کے ساتھ جمع کیا دغ ہوا اس طرح
حروف مستطقتہ کو حروف مخالفون و معاد کے ساتھ لکھ کر کے ضعیف کیا برخلاف تالیف ترکیب
طبیعی کے صورت اور سکا یہ ہوئی حال ذلت دغ ذع ذع ذع ذع ذع اب دیکھا کہ
حروف مستطقتہ میں حروف دخل و خرج کی کہ حروف آبی بین غالب ہیں لہذا حروف معمولہ و
مجموعہ مذکورہ کو درشتیہ سے روز شدہ کا آٹھ دن کا پڑشک و رعفران سے لکھا دیا
مین بابانی مین ذالین کہ ابھی آٹھ روز نگدیرین گے کہ وہ دشمن نیست و نابود ہو جاوے گا اور
مراد و مقصود عامل کا باذن اللہ قلعے حاصل ہو جائیگا اور یہ جب کہ لکھا گیا شرح و تفصیل
ایک مطلب کی ہے مطالب کتاب الواح ابجواہر مین سے والدہ اعلم بالصواب۔
فائدہ جلیلم اس فائدہ مین در ایک مطلب کا بیان کیا جاتا ہے مطالب کتاب
الواح ابجواہر مین سے وہ یہ ہو کہ کلمہ اعظم فتد حروف نامی ہیں ندائے ہر ہر حرف
سے اسکے ایک ایک جن کو پیدا کیا المذہب کو حرف الف سے البرقان کو حرف ہا سے
الاحمر کو حرف طا سے ذو لبح کو حرف میم سے ونش کو حرف فا سے الابيض کو حرف شین
سے میمون کو حرف ذال سے خلق کیا کہ یہ ملائکہ بنیہ ہیں اس طرح حرف ہوا شیعہ کو حرف
سے طیر ہوائی کو خلق کیا اگر گس کو جیم سے عقاب کو زے سے بازو کو کاٹ سے باشق کو
سین سے پیدا کیا اسی طرح حروف آبی دخل و خرج سے حیوانات آبی کو پیدا کیا ماہی کو حرف
ال سے ہنگ کو حرف ح سے اسد طرح حروف تہا ابی بوین صتضہ سے سباع و اجمار کو
خلق کیا یا قوت و سبل کو حرف با سے پلنگ کو حرف وا سے بھیڑیے کو حرف یا سے سانپ
و حرف نون سے لیکن انسان کو اٹھائیسون حرفون سے پیدا کیا اسی سبب انسان
میع حیوانات سے اعقل و اجل و اشرن المخلوقات ہوا حاصل ہو کہ خالق نے ہر حرف سے
ایک ایک جانور کو خلق کیا پس اگر کسی جانور کو یا کسی چیز کو مطیع و مسخر اپنا بنانا منظور ہو تو
پا سب سے کہ نام اس کا عربی مین لکھ کر حروف کعب کا اسکے استنطاق اعداد کرے پھر

عدد او کے چونتیس ہیں پس مجموع اعداد تین سو آٹھ ہو۔ اسے استنطاق حروف کیا متی ح
 ہو پس آت کو آحاد پر منہ کر کے اول میں یا و آخر میں ٹیل ملا دیا متی ایشیل ہوا آبا
 اسے تین سو آٹھ، و کو لعینہ خانہ می شناس میں سے خانہ مناسب مقصود میں وضع
 کر کے نقش کو تمام کیا بطریق زقا، البس، بلازیادیت و نقصان کسر کے اب مجموع اعداد
 ایک سطر مثلث کو جمع کیا از سو پتتیس ہو۔ اسے استنطاق حروف کیا ظل و ہو لفظ
 ٹیل آخر میں ملا دیا ظلو ایں ہو اب عزایت اسکی اس طرح ہوئی عدوت، عکیکم
 یا شخی ٹیل سبط علی با قو بد محقق ظلو ایشیل پس شب و دشنہ کو بخور مناسب جلا کر
 یہ عزایت بشمار عدد استنطاق اول کہ تین سو آٹھ میں شروع کر کے اور چار شنبہ
 پر شبہ کہ اسم مطلوب یعنی لفظ منصف با غی ہے اور نقش مثلث یہ ہے اس عمل میں
 اسم موکل و طرح یہ حاصل ہوا ایک

مجموع اعداد اسمی ثلثہ سے دوسرے

مجموع اعداد سطر مثلث سے

قاعدہ تیسرا وضع ہو کہ ہر عمل میں

طریقہ آخر ان اسم ملک موکل جہا کا نہ

و نہیہ کہ مثلا لہ علیات، دیکھا سو نام

ہو تا دیکھیم الہی افلا راقون الخراج احو

میں استخراج اسمی موکل کا اس طرح کیا ہے کہ ہر مرکب عددی کا استنطاق حروف

لے کے لفظ ٹیل آخر میں ملا دیا ہے اس طرح کہ مثلا طالب نقل ہے اور مطلوب اسے چار و ست

و بالعم لام لیا ہے یعنی السند پس کعب مرکب عددی السد کا یہ ہے اصل ثلثین

ستین خمسین اربعہ باقیں حروف تین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸ ہو استنطاق کیا

قدیم حاد عشرات و عشرات برآت دت ہو اما کمل و کاد قاشیل ہوا جیسا کہ ساتویں

ق	و	ل	م
۳۱۱	۳۱۶	۳۰۹	
۳۱۰	۳۱۲	۳۱۴	
۳۱۵	۳۰۸	۳۱۳	
۳	۶	۹	۱۲

پیدا ہوگا مثلاً ابو الحسن طالب علی مطلوب سب مطالب ملاوینوں کے جمع کیے تین سو اتر ہوئے
 استنطاق حروف کیا ح ع ش ہوا ٹیل ملاوینا چھٹا ٹیل ہوگا کہ یہ نام ملک عمل حسب ایہوا
 اسباب ایک عزیمت حسب کی بنا کے پڑھنا چاہیے اور بعضوں نے اس قاعدے کو بتقدیم نام تیر
 عشرت و عشرت برآحاد لکھا ہے اور اس عبارت سے لکھا ہے کہ طالب اپنے نام کے اعداد
 لکھے اور حسب مطلب کا حاصل ہونا چاہتا ہو اور سکون لکھے اور حسب شخص سے وہ مطلب حاصل
 ہونا چاہتا ہے اور سکے عد لکھے ان تینوں اعمونیکہ اعداد جمع کر کے حررت استنطاق کرے
 بتقدیم عشرت برآحاد اور اول میراویس کے لفظ ملاوین لفظ ٹیل ملاوین کہ ملک موکل
 اس عمل کا ہوگا بیان پر مثال اسکی مع پورے قاعدے کے لکھی جاتی ہوتا کہ نفع تام ہو
 مگر پہلے پورا قاعدہ اس عمل کا لکھنا چاہیے وہ یہ ہو بطریق مذکور اسم ملک بنا کے مجموع
 اعداد اسمای ثلثہ کو ایک مثلث میں لکھیں بجز سب زقار اور سکے کے ملاوین یا دشت لفظ
 سے کے جیسا کہ نقش مثلث کا ضابطہ ہے اور ثلثت کو بطریق طبعی تمام کریں بعدہ ایک سطر
 ثلثت کے اعداد جمع کر کے استنطاق حروف کریں اور آخر میں لفظ ٹیل ملاوین کہ اسم ملک
 ختم اس عمل کا پیدا ہوگا پھر ایک سہ پایہ چوب آنا کہ بنا کے نصب کریں اور ثلثت مذکور
 ملاوین لکھا کے بخور مناسب مطلب ملاوین اس سب کو کہ حسب کو موافقت مطلب
 یہ ہو یعنی اگر حصول دولت و منصب مطلوب ہے تو شب ووشنبہ کو کہ منسوب ہمشتری
 ہے یہ عمل کریں و اگر تخریر زمان و خوبصورتان مطلوب ہے تو شب سہ شنبہ کو کہ منسوب ہے ہر
 و یہ عمل کریں اس حاصل رو برو مثلث کی بیشک جو کلمات کہ اعداد اسمای ثلثہ و اعداد
 ضلال ثلثہ مثلث سے بہت استنطاق نکالی ہیں ان کلمات کو بشمار عدد استنطاق
 دل پڑھیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد لیسرت حاصل ہوگا مثال اسکی یہ ہے کہ مثلاً
 سسم طالب محمد ہے عدد اسکے باون ہیں اور مطلوب منصب ہو عدد اسکے ایک سو
 اسی ہیں اور حسب شخص سے کہ مطلب حاصل ہونا چاہتے ہیں نام اس با زیر ہے

ذمہ چار حرف قلب تکسیر سے لیے مں یام کیونکہ چھ سطروں کا وسط دو سطریں قلب تکسیر
 کی ہون کل اعداد انکے ۵۵۲۱ ہوئے استنطاق حرف کیا بقدریم آحاد برعشرات و
 عشرات برآت فتنع ہوا ٹیل ملا دیا بنتفائیل ہوا کہ یہ اسم ملک موکل اس عمل کا ہے اور
 عمل تمام و کمال ترجمہ الواح اسحوہر میں تحریر کیا گیا قاعدہ پانچواں استخراج اسم
 موکل میں یہ طریقہ بھی ہے کہ جبکہ موکل بنانا ہو اس کے اعداد لکھیں اور استنطاق حرف
 کر کے ٹیل ملا دین تو اسم ملک ہو گا و اگر بغیر ٹیل کے اس لفظ کو برعکس کریں بریوش
 ملا دین تو اسم عون پیدا ہو گا مثلاً حسن کے اعداد یہ ہیں ۱۱۸- اسکا استنطاق حرف
 کیا قی ح ہو بقدریم آت برعشرات و برعشرات برآ ما اور ٹیل ملا دیا قیٹا ٹیل ہوا کہ
 یہ اسم ملک اوسکا ہوا اور جب بغیر ٹیل قیٹ کو موکل س کیا اور بریوش ملا دیا حقبوٹ
 ہوا کہ یہ اسم عون ملک ہو بیان پر ایک عمل عب لکھا جاتا ہو کہ موکل اوسکا اسی قاعدہ
 سے استخراج ہو گا اور اول رسالہ میں ذکر ہو چکا کہ ان اعمال میں اعازت نہیں ہے
 کہ واسطے حرام کے کیے جاویں ورنہ وہ شخص حبس میں گرفتار ہو گا مان واسطے ہوا
 شریعہ کے کرین اور عمل حب یہ ہو کہ اگر تخییر کرنا کسی شخص کا مقصد ہو یا کوئی عمل خیر و شر
 سے کرنا منظور ہو چاہیے کہ اس دستور العمل پر چلین کہ یہ کلیہ اس فن کا ہے مثلاً انفر
 حسن مقصود ہو پس اعداد حسن سے بعد درجات برج تیس تیس طرح کرین جو نیچے اوسکو
 درجات طالع قرار دین پہر اوسی عدد میں سے بعد درجات بارہ بارہ کی طرح کرین جو نیچے
 اوسکو برج طالع قرار دین پہر اوسی عدد میں سے بعد دریاہ سات سات کی طرح کرین جو
 نیچے اوسکو کو کعبہ بی طالع قرار دین پہر بعد اربع عناصر چار چار طرح کرین جو نیچے اوسکو
 طبیعت اوس عمل کی قرار دین کہ آتشی ہے یا خاکی یا بادی یا آبی اگر ایک طبیعت عمل
 آتشی ہے اگر دو پچین خاکی ہے اگر تین پچین بادی ہے اگر چار پچین آبی ہو بہر تین
 کی طرح کرین جو نیچے اوسی یہ قویذ عمل کا لکھیں اگر ایک نیچے عدد سعدنی ہو قویذ

فصل میں گذر چکا قاعدہ چوتھا اس قاعدے پر فلاطون الہی نے الواح ابجواہر میں عمل کیا ہے اور حقیر نے اس قاعدے کو تمام و کمال ترجمہ الواح ابجواہر میں لکھ دیا ہے یہاں پر فقط طریق استخراج اسم موکل کا لکھا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ اسم طالب اسم مطلب اسم مطلوب کی تفسیر کریں پھر چار زاویہ تفسیر سے چار حرف اوٹھائیں پس اگر حرف تفسیر طاق ہوں ہو تو وسط سے ایک حرف اوٹھائیں اگر زوج ہوں تو دو حرف اوٹھائیں پھر حرف وفتہ سے اعداد نکالیں ان اعداد کا استنطاق حرف وفتہ کریں اور لفظ میل ملاوین تو نام ملک ہو جاوے گا مثلاً چاہتے ہیں ہم کہ ذیبا وغنم میں محبت پیدا ہو یعنی بکری اور بکھیر سیل میں الفت ہو تو چاہتے ہیں کہ اس کی تفسیر کریں اس طرح سے

ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م
م	ذ	ن	ی	غ	ب	ت	م	ب	ح
ح	م	ب	د	م	ن	ت	ی	ب	غ
غ	ح	ب	م	ی	ب	ت	ذ	ن	م
م	غ	ن	ح	ذ	ب	ت	م	ب	ی
ی	م	ب	غ	م	ن	ت	ح	ب	ذ
ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م

اس تفسیر میں ساتوین سطر میں سطر نام آئی یعنی سطر اول سے ساتوین سطر تک ہر ابجواہر چار زاویہ تفسیر سے چار حرف اوٹھائے ذ د م م چونکہ حرف وفتہ تفسیر جنت ہیں تو وسط سطر اول سے دو حرف اوٹھائے ح ب اور اعداد ان چھ حرفوں کے یہ ہیں ۱۴۹۰ لکھا استنطاق حرف کیا بقدریم الوں برآت و مات برعشرات عتص ہوا میل ملا دیا تصانیل ہوا اور بنا بر اختلاف نسخ کے اس تفسیر سے استخراج اسم موکل اس طرح کیا ہے سطر نام کو چھوڑ دیا کیونکہ وہ بعینہ تکرار سطر اول ہے اب چار حرف چار زاویہ سے لیے

حَمِيدٌ سَلَامٌ نُورٌ اَنْ قَسَارِ عَوَالِي هَذَا لَعَوِي حَقِيقُوشِ حَتَّى تَمُوتَ مَعَ
 اَنْتَا عِلْمُكَ بِرَبِّكَ قَلْبٌ حَسَنٌ اِنْ فُلَانٌ وَعَرَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَيُّهَا الْاَوَّلُ وَالْاَوَّلُ
 الْعُلُوبَةُ بِاسْمِهِ رَبَّنَا وَرَبِّكُمْ وَالْمَنَا وَالْهَمُّ وَبِحَرَمَةِ اسْمَاءِ الْعِظَامِ اَنْ تَمُوتَ ا
 وَتَحْرِفُوا لَبَّ حَسَنٌ اِنْ فُلَانٌ وَرَحْمَةُ جَوَارِحِ بَدَنِ حَسَنٌ عَلَى خَبَرِ فُلَانٍ مَلَا وَتَحْرِفُ
 وَالْاَسْطُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مَلَائِكَةُ سِدْرَةِ طَائِفَةِ السَّمَاءِ بِأَيْدِيهِمْ شُطُوطٌ مِنْ كَابِرٍ وَتَحْرِفُ اَنْ تَمُوتَ
 وَجِبْهُكُمْ وَابْنُكُمْ اَنْتُمْ فَبِمَنْتُمْ اللَّهُ تَعَالَى اَنْ تَحْفَافُوا اَوْ تَحْرِفُوا اَوْ تَحْرِفُوا اَوْ تَحْرِفُوا اَوْ تَحْرِفُوا
 اَمَّا اَنْتَ اَلْوَالِجُ اَلْوَالِجُ اَلْعَمَلُ اَلْعَمَلُ اَلْعَمَلُ اَلْعَمَلُ اَلْعَمَلُ اَلْعَمَلُ اَلْعَمَلُ اَلْعَمَلُ اَلْعَمَلُ اَلْعَمَلُ اَلْعَمَلُ
 قَا عِدَّةٌ حَقٌّ اَمْ اَسْتَخْرَجَ اسْمُ مَلَكَ مَوْكَلٍ كَا عَامِلِينَ سَبْعَ اَعْمَالٍ مِنْ تَحْتِهَا طَوْرٌ بِرَكْبَا
 اَوْ رَهْرَا كَمَلٍ مِنْ عِلْمِهِ عِلْمُهُ اَيَّاهُ اَكَا سَطْرَةٍ سَبْعَ كَالَا بِرُحْمَا كَمَلٍ عِلْمُهُ عِلْمُ سُرُوفِ
 نُورَانِي مِنْ اَسْطَحِ اسْتَخْرَجَ اَيَّاهُ اَكَا سَطْرَةٍ طَالِبٌ مَحْمُودٌ قَفُوحٌ حَرْفُ سِلَاقٍ اَوْ اَعْمُودِ
 حُرُوفٍ اَتَى اَهْطَمُ هَتَمٌ دَمِينٌ سَبْعِينَ حُرُوفٍ مَمْمٌ فَعَدَدِيَّةً مِنْ ۷۰ اَيْسٍ ۳۰
 ۱۰۰ اَجْمَعُ كَيْلَا ۱۲۳ هُوَ سَبْعَةُ اَسْطَحِ اَلْعَدَدِ اَكَا كَيْلَا قِيَمٌ حَرْفُ اَوَّلِ اَسْطَحِ اَلْعَدَدِ اَكَا كَيْلَا
 هُوَ اَوَّلُ حُرُوفٍ تَرَاوِي سَبْعَةَ اَنْ دُونِ اَسْمَاءِ مِمَّنْ حُرُوفٍ مِمَّنْ حَرْفُ اَوَّلِ اَسْطَحِ اَلْعَدَدِ اَكَا كَيْلَا
 ۲۰ اَيْسٍ ۳۰ اَجْمَعُ كَيْلَا ۲۲ هُوَ سَبْعَةُ اَسْطَحِ اَلْعَدَدِ اَكَا كَيْلَا قِيَمٌ حَرْفُ اَوَّلِ اَسْطَحِ اَلْعَدَدِ اَكَا كَيْلَا
 هُوَ اَوَّلُ حُرُوفٍ تَرَاوِي اَنْ دُونِ اَسْمَاءِ مِمَّنْ حُرُوفٍ مِمَّنْ حَرْفُ اَوَّلِ اَسْطَحِ اَلْعَدَدِ اَكَا كَيْلَا
 اَيْسٍ ۳۰ اَجْمَعُ كَيْلَا ۲۰ هُوَ سَبْعَةُ اَسْطَحِ اَلْعَدَدِ اَكَا كَيْلَا قِيَمٌ حَرْفُ اَوَّلِ اَسْطَحِ اَلْعَدَدِ اَكَا كَيْلَا
 اَبِي مِمَّنْ سَبْعَةَ كَوْنِي حُرُوفٍ اَنْ دُونِ اَسْمَاءِ مِمَّنْ حُرُوفٍ مِمَّنْ حَرْفُ اَوَّلِ اَسْطَحِ اَلْعَدَدِ اَكَا كَيْلَا
 اسْتَخْرَجَ اسْمَاكَ سَبْعَةَ قَا عِدَّةٌ سَا تَوَانِ اسْ قَا عِدَّةً مِمَّنْ اسْتَخْرَجَ اسْمُ مَوْكَلٍ مِمَّنْ
 تَقْدِيمُ عَشْرَتِ بَرَا حَادِيَا بِرُكْسٍ اَسْكَ كَيْلَا تَقْدِيمُ عَشْرَتِ بَرَا حَادِيَا بِرُكْسٍ اَسْكَ كَيْلَا
 كَلِمَاتُ كِي تَقْطِيعُ كَرَكِي اَيْكَا بَارَكْسِيرُ صَدْرُ مَوْخَرُ كَرِينِ اَوْ رَحَارُ چَارُ حُرُوفِ كِي تَرْكِيبُ
 دِيكِي لَفْظُ نِيلِ اَحْمَاقُ كَرِينِ كَمَلِ اسْمُ مَوْكَلِ اَوْ سَكَا سِيدَا هُوَ كَا اَوْ رَحَارُ بَرَكْسِيرُ نِيلِ كِي دَوْرُ

لکھنا چاہیے اگر دو پچھین عدد بناتے ہی تقوید کو کاغذ پر لکھنا چاہیے اگر تین پچھین عدد حیوانی ہے
 تقوید کو ورق آہور پر لکھنا چاہیے پس عدد اسم حسن کے ایک سوا اٹھارہ ہیں تیس تیس طرح
 کیے اٹھائیس بچے یہ درجہ طالع ہو پہر بارہ بارہ طرح کیے دس بچے طالع برج جدی ہے
 اٹھائیسوان درجہ پہر سات سات طرح کیے چھ بچے روز جمعہ اوس سے متعلق ہر کہ عمل
 روز جمعہ کو کرنا چاہیے اور کوکب عربی اوسکا مشتری ہو کیونکہ شمار آفتاب سے کیا جاتا ہے
 کہ ابتدا دن کی روز یکشنبہ سے ہوئی ہے اس سبب سے عربی روز جمعہ مشتری ہو اگرچہ
 دراصل کوکب جمعہ ہرہ ہے پہر چار چار کی طرح کی دو بچے طبیعت اس عدد کی خاکی ہے
 تقوید کو خاک مسجدین دفن کرنا چاہیے پہر تین تین کی طرح کی ایک بچہ عدد معدنی ہے
 تقوید کو لوح پر لکھنا چاہیے اور خاک مسجدین دفن کرنا چاہیے و چونکہ خاک کو ساتہ آتش
 کے سالمیت ہو بواسطہ اشتراک یہوست کے تو عمل نار میں جلا سکتے ہیں کیونکہ یہ عمل اتصال
 ہے اب ملک موکل حسن کا استخراج کرنا چاہیے پس عدد حسن ایک سوا اٹھارہ ہیں
 ۱۱۸ حروف اسکے بنائے قی ح ہوا شیل ملحق کیا قیما شیل ہوا اور جب قی ح کو محکوس
 کیا حقیق ہوا دیوت ملاد و ا حقیقہ مش ہوا پس قیما شیل اسم ملک موکل ہو اور حقیقہ قی ح
 اسم عون موکل ہے اب دیکھا کہ حسن میں تین حرف ہیں ح س ن پس ساتی لہی
 ان حرفوں کے یہ ہیں حمید سلام ذہرا اور چاہیے کہ لوح عددی موافق باسم
 مطلوب لکھ کر اپنے محل میں ہو پوچھائیں یعنی خاک یا آگ میں اور بخور جلا دیں اور ایک
 عزیمت بنا کے بعد اسم مطلوب کے پڑھیں یعنی ایک سوا اٹھارہ مرتبہ کہ بعد اوس میں
 اور عدد روز بعد حروف اول اسم مطلوب کے جانیں یعنی حامی حسن کے آٹھ عدد ہیں
 تو آٹھ دن تک ہر روز ایک سوا اٹھارہ مرتبہ اس عزیمت کو پڑھیں کہ مطلوب ہو اور مجرب
 خوش لقا مطیع و مسخر و فرمان بردار ہو جائے گا باذن اللہ تعالیٰ اور عزیمت یہ ہے
 اَفَسَمْتُ عَلَيْكَ نَامًا لَا نَكَهْتُكَ لَقِيْتُكَ اَسْمًا اَبَدْتُكَ اَلَا اُخْرِقُ لَكَ اَمَّا اَبَدْتُ

تکسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب بیکر لفظ ہوش ملاوین تو اسم عون موکل
پیدا ہوگا اور جب بغیر ہوش کے تیسری تکسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب
دیکر کلمہ طیش ملاوین تو اسم خلیفہ اعوان پیدا ہوگا اور جب بغیر طیش کے چوتھی تکسیر
اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ یوش ملاوین تو اسم موکل ارضی اوسکا
یعنی اسم جن پیدا ہوگا مثلاً ہنہ تقطیع حروف ابجد ہوز کیا اس طرح اب ح دھ و
ح ط ی کے ل م ن س ع ف ص ق ر م ن ت ح ذ ض ط ع پس ایک بار
تکسیر صدر و مؤخر کیا غ ا ظ ص ج د د خ ہ و ت ن ش ح ر ا ط ق ی
ص کے ق ل ع م س ن اب چار چار حرفون کی ترکیب بیکر لفظ سئل ملا یا
غ ا ظ با ٹیل صجد د ا ٹیل جھتو ا ٹیل قذ ش ا ٹیل ر ط ق ت ا ٹیل ص کا فلا ٹیل
عمسنا ٹیل ہو کہ یہ سات ملک ابجد کے پیدا ہوئے اور جب بغیر ٹیل کے دوسری
تکسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملاوین اسم عون
پیدا ہوگا اس طرح ن غ س ا م ط ع ب ل م ن ت ج کے ذ ص د ی خ ق ہ ط
ت ش ر ا ح ت ش ن چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملا یا غسا ہوش
مظہ ہوش لظفہ ہوش کذ ص د ہوش یخفہ ہوش طتروہوش
حتش ہوش یہ سات اسمی عون ابجد کے پیدا ہوئے اور جب بغیر ہوش کے
تیسری تکسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ طیش ملا یا تو اسم خلیفہ اعوان
پیدا ہوا اس طرح ن غ ت س ح ا و م ر ا ظ ش ع ط ب ہ ل ق ص ح
ت ی ج د کے ص ذ چار چار حرفون کی ترکیب کے کرطیش ملا یا
ن ا ش خ طیش ق ت م طیش و م ر طیش ق ت ط طیش ه ل ق ض طیش
خ ف ی طیش د ک ص ن طیش یہ سات خلیفہ اعوان پیدا ہوئے اور جب بغیر طیش
کے چوتھی تکسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر یوش ملا یا اسم جن اوسکا

[illegible]

۱۔ ایسا کہ اگر کسی نے ایک اور شخص سے کسی چیز کو چھین لیا ہے تو اسے اس چیز کو واپس کر دینا چاہیے۔
 ۲۔ اگر کسی نے کسی اور کی چیز کو چھین لیا ہے تو اسے اس چیز کو واپس کر دینا چاہیے۔
 ۳۔ اگر کسی نے کسی اور کی چیز کو چھین لیا ہے تو اسے اس چیز کو واپس کر دینا چاہیے۔
 ۴۔ اگر کسی نے کسی اور کی چیز کو چھین لیا ہے تو اسے اس چیز کو واپس کر دینا چاہیے۔
 ۵۔ اگر کسی نے کسی اور کی چیز کو چھین لیا ہے تو اسے اس چیز کو واپس کر دینا چاہیے۔

وہ جس کے جس وقت سے

[illegible]

خط اول سطر یازدهم میں کر آئی ہیں خط یازدہم کو چاروں طرف سے گھیر کر
 دس ہیں اس خط وں کے شہل کو خراست سطور کے ہر دو میں سے ایک سے
 ان کے شہل آپس میں دو تون کر استراچ کر اس طرح ۱۰ جہاں وہاں
 ان کے شہل کے ہر ایک طرف سے اگر اس کے ہر ایک طرف سے

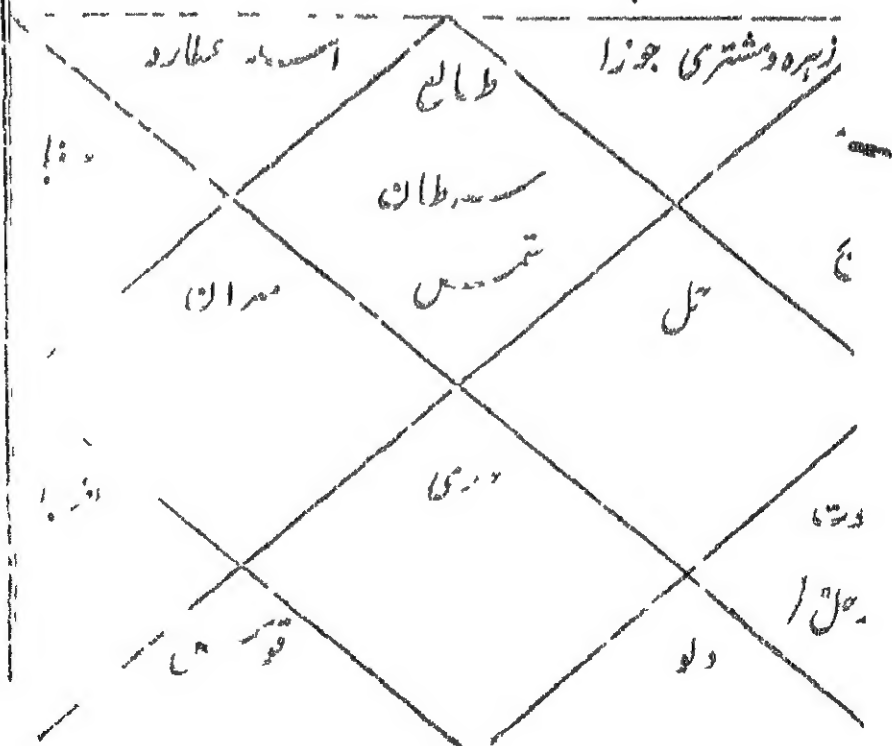
قسم و امیر

قسم (ب) استاذ

فانظر

زائچہ ورقہ ولادت با سعادت حضرت عیسیٰ علی نبیہ و آلہ و سلم

مابین لکھا ہے کہ اگر باب نجوم لیتے ہیں کہ طالع ولادت با سعادت حضرت عیسیٰ علی نبیہ و آلہ و سلم
 یہ السلام کا برج سرطان تھا کہ برج آبی ری و آفتاب عالم کتاب دما سہ خجاندہ و دما
 میں تھا کہ دلیل آب و تاب چہرہ انور کی پری اور دس فلک و طار و خا و دس برج اسد
 اور زحل و قمر نامہ انجم برج جوزا میں تھے اور سرطان السع میں یعنی فراز زمرہ
 ستری خانہ و از دہم برج جوزا میں تھا اور برج خانہ یازدہم برج ثور برج و بال میں تھا
 ج و صغ فلکی ثنائیت حسن و جمال و ہدایت کمال کی پری کہ وہ حضرت جبریل علیہ السلام
 پے نظیر و بے مل تھے اور ملک سیرتی کہ علاوہ خوب و عور فی ہن کا نام روزنامہ
 حیدر اللہ و فرید اللہ ہے کہ اس و جمال اولیٰ کا عالم میں نہر بالزلزلہ ہوا
 اور زائچہ قسم وقت ولادت آن حضرت کا یہ ہے



اسم سمیع کو نسبتاً تیسرا اس طرح کہ سمیع کے ساتھ ہیں ساکنہ کا نصف تیس ہر حرف اسکا ہوا اور ثانی و تیسرا
 ہیں اسکا ہی ہوا اور ربح اسکا پندرہ ہیں اسکا ہی ہوا اور رسد اسکا دس ہیں حرف اسکا ہی ہوا اور ربح
 سمیع کی کسوت اس کے حروف بنائے کہ سمیع کے چالیس ہیں وہیں اسکا نصف ہیں ہر حرف اسکا ہوا اور کسوت
 سولہ ہر ربح اور ربح اس کا دس ہیں حرف اسکا ہی ہوا اور کسوت اس کے سولہ ہیں ہر حرف اسکا ہوا اور ربح
 یا سمیع کے عدس ہیں کسوت اس کا نصف ہے پانچ ہیں حرف اسکا ہوا اور کسوت اس کے سولہ ہیں ہر حرف
 اور ساک ہوا اس طرح عیس سمیع کے عدس ہیں کسوت اس کا نصف ہے پانچ ہیں حرف اسکا ہوا اور کسوت
 کسوت اس کے سولہ ہیں ہر حرف اسکا دس ہیں ہوا اور کسوت اس کے سولہ ہیں ہر حرف اسکا دس ہیں ہر حرف
 ہی ہوا اس مجموع حروف سے حاصل ہر حرف کی ہی کی ہی حاصل دی کی مکررات اگر کوئی
 حروف یہ ہیں لی کی ہر کہ با دیگر حروف ہیں ہفت ہیں چار ہیں ٹیل ملا دیا لیہ کبڈ ٹیل ہوا قاع
 شتر ہوا ان کے حروف کو کلمات بسط تضاعف ہی کرتے ہیں یعنی اعداد حروف کو مضاعف و چونکہ
 کہ کہ استنطاق کرنا مثلاً صمد صمد کے نو ہیں مضاعف کیا ایک سو سی ہوا استنطاق کیان و
 میم کے چالیس ہیں مضاعف کیا اسی ہوا استنطاق کیان ہوا ال کے چار ہیں مضاعف کیا آٹھ
 استنطاق کیل ہوا جمع حروف سے حاصل ہر حرف کی غیر مکرر یہ ہیں حرف کی پندرہ ہیں ٹیل ملا
 فقہی ٹیل ہوا پس یہ سب طریقے استخراج، ان کے ہیں اور سو ان قاعدہ کو اور بھی قاعدہ
 ہیں کہ بسبب حروف تطویل کے ٹوک کیے گئے ہیں اور
 احوال و قسم و اسم اعظم و غیرہ کر کے اور ایک غرمت بنا کے نہ ہے
 تعالیٰ وہ مطلب حاصل ہوتا ہے اور وہ دراد بر آتی ہے علماء جعفر نے کہ
 یہ رسالہ مختصر ادب اعمال کے لکھنے کی گنجائش نہیں رکھتا
 استخراج اسماء و کلمات کے معلوم ہوں وہ طریقے شتر
 واسطہ اسم بالصورۃ الیہ المربع و المآب تمام ہوا
 و الحمد للہ العالی الاعلیٰ

بمس عطار دوسرے سب خانہ سوم کہ خانہ برادران ہے اور صاحب نامہ ووازہ و سہم
خانہ اعدا ہے برج اسد میں ساقط از طالع و صاحب طالع ہے دلیل صداوت اخوان
کی پڑی کہ بھائیوں نے اون حضرت کو بحال صداوت تکلیف و ایذا پہنچائی اور
کنوے میں ڈال دیا اور قرآن زہرہ و شترمی بارہویں خانہ میں دلیل قبہ ہو جانے
کی پڑی کہ وہ حضرت چودہ برس تک محبس میں مشغول بندہ خدا رہے اور سلطان
الکواکب شمس کا طالع میں ہونا بالفضل استدسی صاحب دہم یعنی مرغ دلہیں
سلطنت کی پڑی کہ وہ حضرت پھر مصر میں بادشاہ ہوئے و علی ہذا القیاس
اور سب حالات اون حضرت کے اس زمانہ سے مستطاب ہو سکتے ہیں اللہ اعلم بالصواب



... کتاب جو اہل حروف جو عالم جہ میں عمدہ کتاب
ہے بہا و رجب المرجب شہ انبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
چھپر طیار ہو گیا اور حق تالیف اس کا محفوظ ہے کوئی صاحب
بغیر اجازت تحریری راقم کے قصد طبع نفراوین بعوض
نفع نقصان نہ اوٹھائیں
کتاب ہر رقم بازار علی بخش کی
خریداری پر ہرگز قیمت فی جلد ہر
پانچ سال قیمت طلب ناوین اوجس
مستقر مجید اور اسکی

مجموعہ علاط صفحہ ۲۷ میں سجاوشت القائم علی کل منہج و ہوا القاہر فوق عبادہ پڑنا چاہیے کہ